مختصر وقت میں 100٪ یقینی کامیابی کا بہترین فارمولا

10

10 Days Formula

دی ہوپ سیریز

The Hope

اردو

Key to Success

HEAD OFFICE:
Merit Street Mustafa Abad Kasur.
Ch. Mansoor Ali, Mob: 0300-8848137

SUBHAT PUBLISHERS
Quality Education with Quality Material

The Hope | **کثیر الانتخابی سوالات + مختصر سوالات** | **Day # 1**

1۔ حمد (حفیظ جالندھری)

مشقی معروضی سوالات

☆: نظم "حمد" کے متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ نظم "حمد" کس شاعر کی تخلیق ہے؟

(A) احسان دانش　(B) جمیل الدین عالی
✓(C) حفیظ جالندھری　(D) جوش ملیح آبادی

2۔ کائنات کا وجود اللہ تعالیٰ کے:

(A) احکامات کا نتیجہ ہے　(B) چاہنے کا نتیجہ ہے
✓(C) حرفِ کُن کا نتیجہ ہے　(D) ارادے کا نتیجہ ہے

3۔ نظامِ آسمانی اور بہارِ جاودانی میں کون سی بات مشترک ہے؟

✓(A) خالق ایک ہے　(B) ردیف ایک ہے
(C) دونوں کائنات کا حصہ ہیں　(D) ایک ہی نظام کے عناصر ہیں

یا۔ نظامِ آسمانی اور بہارِ جاودانی میں کون سی بات مشترک ہے؟ W-19

✓(A) قافیہ ایک ہے (B) ردیف ایک ہے (C) معنی ایک ہے (D) نظام ایک ہے

4۔ یہ عالم اللہ تعالیٰ نے کس چیز سے بھر دیا ہے؟

(A) رنگ و بُو سے　(B) مخلوقات سے
(C) جمادات و نباتات سے　✓(D) کشاکش کی صدائے ہاؤہُو سے

5۔ ذاتِ باری تعالیٰ کی شان کہاں نظر آتی ہے؟ L-18-II

(A) سرد و گرم میں　(B) خشک و تر میں
(C) اُجالے اور تاریکی میں　✓(D) ان سب میں

6۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کر کے کونسا اور احسان کیا؟

(A) رزق دیا　(B) صحت و تندرستی دی
✓(C) اسمِ محمد ﷺ کا شیدا کیا　(D) عقل و شعور کی دولت دی

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کونسا لفظ کہہ کر بنائی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے لفظ "کُن" کہہ کر ساری کائنات بنائی ہے۔

سوال نمبر 2: اللہ تعالیٰ نے انسان کو کن نعمتوں سے نوازا ہے؟ چند ایک تحریر کیجیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ سورج، چاند، ستارے، ہوا، پانی، آگ، مٹی، پھل، پھول، سبزیاں، اناج، پہاڑ، دریا، سمندر سب نعمتیں اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے پیدا کی ہیں۔

سوال نمبر 3: اُجالے اندھیرے اور خشک و تر کس کے مظاہر ہیں؟

جواب: اُجالے اندھیرے اور خشک و تر اللہ تعالیٰ کے مظاہر کے نمونے ہیں۔

سوال نمبر 4: حمد میں خالق کی کن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: حمد میں نباتات، جمادات، حیوانات اور ہمارے آباؤ اجداد کا ذکر کیا گیا ہے۔ سب کو اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کیا ہے۔

سوال نمبر 5: انسان کو کس فطرت پر پیدا کیا گیا ہے؟ L-15-II

جواب: انسان کو اسلام کی فطرت پر پیدا کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

2۔ نعت (احسان دانش)

مشقی معروضی سوالات

☆: نظم "نعت" کے متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ یہ نعت کس شاعر کا ہدیہ عقیدت ہے؟

(A) حفیظ جالندھری　(B) حفیظ تائب
✓(C) احسان دانش　(D) ماہر القادری

2۔ متن کے مطابق محبوب پروردگار کا پیغام کیا ہے؟

✓(A) اُصولِ محبت (B) غم گُساری (C) امانت داری (D) غریب نوازی

3۔ اب انسان کو کس کا عرفان حاصل ہوگا؟ L-19-G-II,17-G-I

(A) خدا تعالیٰ کا (B) حقائق کا (C) کائنات کا ✓(D) انسان کا

4۔ زمانے کو منزل کے مبارک ہونے کی نوید کیوں دی گئی ہے؟

(A) کامل رہنما کے آنے سے　(B) غم گُساری کی آمد کی وجہ سے
(C) انساں کا عرفان ہونے سے　✓(D) اِک خضرِ صدرہ گزار کی آمد کی وجہ سے

5۔ پیغمبر ذی وقار کے چراغِ محبت کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

(A) روشن تر ہوگا　(B) ہمیشہ روشن رہے گا
✓(C) کبھی نہیں بجھے گا　(D) اس کی روشنی اور پھیلے گی

6۔ بجھے گا نہ جس کا ـــــــ محبت:

✓(A) چراغ (B) چولہا (C) کینڈل (D) روشن دان

7۔ ـــــــ ہو گیا ہے، قرار آ گیا ہے:

✓(A) سکون (B) اطمینان (C) اضطراب (D) یقین

8۔ اب انساں کو انساں کا ـــــــ ہوگا:

✓(A) عرفان (B) یقین (C) اعتماد (D) لحاظ

9۔ ـــــــ کو اب اپنی منزل مبارک:

✓(A) زمانے (B) انسان (C) دوست (D) مسافر

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: نعت کے پہلے شعر میں حضور ﷺ کی کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: آپ ﷺ دونوں عالم میں ہمارے مددگار ہیں اور آپ ﷺ امانت دار اور لوگوں کا غم بانٹنے والے یعنی غمگسار ہیں۔

سوال نمبر 2: دوسرے شعر کے مطابق کس کو سکون ملا ہے؟

جواب: دوسرے شعر کے مطابق غریبوں کی جان کو سکون ملا ہے۔

سوال نمبر3: انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟ L-19-I

جواب: حضرت محمد ﷺ کی آمد سے انسانوں کو اپنے مقام و مرتبے اور حقوق و فرائض کی پہچان ہوگی تو انسان کو انسان کا عرفان حاصل ہوگا۔

سوال نمبر4: شاعر کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام کیا ہے؟

جواب: شاعر کے نزدیک حضور ﷺ کا پیغام محبت کرنے کا اصول ہے۔ یعنی دوسروں سے اچھے طریقے سے پیش آنا، کسی کو دکھ یا تکلیف نہ دینا، آپس میں پیار محبت سے رہنا۔

سوال نمبر5: نعت کے آخری شعر میں خضر سے کون سی ہستی مراد ہے؟

جواب: نعت کے آخری شعر میں خضر سے مراد ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی ہستی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

3۔ مرزا محمد سعید (شاہد احمد دہلوی)

مشقی معروضی سوالات

☆: متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیے۔

1۔ سبق "مرزا محمد سعید" کس ادیب کی تحریر ہے؟

(A) نذیر احمد دہلوی ✓(B) شاہد احمد دہلوی
(C) اشرف صبوحی (D) مولوی عبدالحق

2۔ مرزا محمد سعید کی عزیز داری کس شخصیت سے تھی؟ L-18-I

✓(A) سرسیّد احمد خاں (B) شیخ عبدالقادر
(C) شاہد احمد دہلوی (D) مشتاق احمد زاہدی

3۔ مرزا محمد سعید کے بقول انسان کس لیے کام کرتا ہے؟

(A) شہرت (B) دولت
(C) عزت اور وقار ✓(D) شہرت اور دولت

4۔ مرزا محمد سعید نے گورنمنٹ کالج لاہور سے کون سی ڈگری لی؟

(A) بی۔اے (B) ایم۔اے تاریخ
✓(C) ایم۔اے انگریزی ادب (D) ایم۔اے اردو ادب

5۔ محمود نظامی کے مقالے کے بعد مرزا محمد سعید پر کس نے تنقید کی؟

(A) ڈاکٹر تاثیر (B) پطرس بخاری ✓(C) فیض احمد فیض (D) حمید احمد خاں

6۔ پروگرام "دانش کدہ" میں کتنے دانشور بلائے جاتے تھے؟ L-18-II

✓(A) چار (B) تین (C) دو (D) سات

7۔ مرزا صاحب پنشن کا بڑا حصہ صرف کر دیتے تھے؟ L-19-G-II,16-I

(A) جائیداد خریدنے پر (B) خیرات کرنے پر
✓ (C) کتابوں پر (D) کھانے پینے پر

8۔ اردو ادب کی معرکتہ الآرا کتاب "مذہب اور باطنیت" .... کی تحریر ہے۔

✓(A) مرزا محمد سعید (B) جمیل الدین عالی (C) شاہد احمد دہلوی (D) اشرف صبوحی

اضافی معروضی

1۔ مرزا محمد سعید کے استاد رہے۔ L-2020-G-I

(الف) پطرس (ب) محمود نظامی ✓ (ج) علامہ محمد اقبالؒ (د) حامد علی خان

2۔ اپنی تحریروں سے علی گڑھ کو دنیا میں معروف کرنے والے ادیب ہیں L-19-G-II

✓(الف) سرسید احمد خاں (ب) مولوی عبدالحق
(ج) رشید احمد صدیقی (د) ظہیر احمد صدیقی

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر1: مرزا محمد سعید کس لیے لکھتے تھے؟ L-18-I

جواب: مرزا محمد سعید ہمیشہ ذاتی تسکین کے لیے لکھتے تھے انہیں کسی ستائش یا صلے کی تمنا نہیں ہوتی تھی۔ انہوں نے فرمائشی کام کبھی نہیں کیا۔

سوال نمبر2: لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کیسا تھا؟

جواب: لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کچھ زیادہ اچھا نہیں تھا کیونکہ مرزا صاحب سمجھتے تھے کہ لاہور کے پبلشر خیال کرتے ہیں کہ وہ پیسے دے کر جس سے جی چاہے ناول لکھوالیں۔

سوال نمبر3: مرزا صاحب کی معرکتہ الآرا کتاب کا نام اور مرتبہ بیان کیجیے۔

جواب: مرزا صاحب کی معرکتہ الآرا کتاب کا نام "مذہب اور باطنیت" ہے۔ یہ مرزا صاحب کا ایک ایسا علمی کارنامہ ہے کہ اگر اردو ادب کی ایک سو عمدہ قسم کی کتابیں چھانٹی جائیں تو ان میں "مذہب اور باطنیت" کو ضرور شامل کرنا پڑے گا۔

سوال نمبر4: مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیز داری تھی؟

جواب: مرزا صاحب کی سرسید احمد خاں اور منشی ذکا اللہ سے عزیز داری تھی۔

سوال نمبر5: مرزا صاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض انجام دیئے؟

جواب: مرزا صاحب نے 7-1906 میں سال دو سال علی گڑھ میں پڑھایا اور اس کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور میں انگریزی کے پروفیسر ہوگئے۔

سوال نمبر6: مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟

جواب: مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ مطالعۂ کتب تھا۔ ان کے کتب خانے میں ہر علم سے متعلق کتاب موجود تھی۔ اور وہ گھنٹوں مطالعہ کرتے رہتے تھے۔

سوال نمبر7: مصنف کے پروگرام "دانش کدہ" میں شرکت کی درخواست پر مرزا صاحب نے کیا جواب دیا؟

جواب: مصنف کے پروگرام "دانش کدہ" میں شرکت کی درخواست پر مرزا صاحب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا "آدمی شہرت کے لیے کوئی کام کرتا ہے یا دولت کے لیے۔ مجھے نہ اس کی ضرورت ہے نہ اُس کی۔"

سوال نمبر8: مرزا محمد سعید کا حلیہ بیان کیجیے۔

جواب: مرزا صاحب بظاہر علیل نہیں معلوم ہوتے تھے۔ نازک بدن، اُجلا رنگ، کشادہ پیشانی، گھنی بھنوؤں کے سائے میں بڑی بڑی روشن آنکھیں، رخساروں کی ہڈیاں ابھری ہوئیں، کتر واں مونچھیں، ہنستے تو سامنے کے دو چار دانت ٹوٹے ہوئے نظر آتے، مگر برے

نہ لگتے تھے۔ ڈاڑھی مُنڈی ہوئی۔ دھان پان سے آدمی تھے۔

سوالنمبر9: مرزا صاحب کے دونوں ناولوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: (i) یاسمین (ii) خوابِ ہستی

☆☆☆☆☆☆

4۔ نظریۂ پاکستان (ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں)

مشقی معروضی سوالات

☆ متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ سبق ''نظریہ پاکستان'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟ **L-18-I**

(A) ڈاکٹر سید عبداللہ ✓ (B) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں
(C) سرسید احمد خاں (D) جمیل الدین عالی

2۔ اکبر کے دور میں دین کی سربلندی کے لیے کس نے سختیاں جھیلیں؟

یا۔ مغل بادشاہ نورالدین محمد جہانگیر کے دور میں دین کی سربلندی کے لیے کس شخصیت نے قیدوبند کی سختیاں جھیلیں؟ **L-2020-G-I**

✓(A) حضرت مجدد الف ثانیؒ (B) شاہ ولی اللہؒ
(C) سید احمد بریلویؒ (D) شاہ اسمٰعیل شہیدؒ

3۔ سید احمد بریلویؒ اور شاہ اسمٰعیلؒ کب شہید ہوئے؟

(A) ۱۸۲۱ء میں ✓ (B) ۱۸۳۱ء میں (C) ۱۸۴۱ء میں (D) ۱۸۸۷ء

4۔ کانگریس کب قائم ہوئی؟ **L-19-G-I**

✓(A) ۱۸۸۵ء میں (B) ۱۸۸۶ء میں (C) ۱۸۵۹ء میں (D) ۱۹۰۶ء

5۔ مسلم لیگ کس نے قائم کی؟

(A) سرسید احمد خاں (B) نواب محسن الملک
(C) قائداعظم ✓(D) نواب وقار الملک

6۔ مصنف نے دنیا میں قومیت کی تشکیل کی کتنی بنیادیں بتائی ہیں؟ **L-17-I**

(A) ایک ✓ (B) دو (C) چار (D) آٹھ

اضافی معروضی

1۔ کانگرس نے نہرو رپورٹ کب شائع کی:

(A) 1927ء ✓(B) 1928ء (C) 1929ء (D) 1930ء

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوالنمبر1: مسلمانوں کو اپنے دینی معاملات میں اپنی آزادی کب ختم ہوتی نظر آئی؟

جواب: جب ہندوؤں نے مغل بادشاہ اکبر کی سربراہی میں ملکی سیاست میں دخل اندازی کرتے ہوئے ملک میں اپنے طور طریقے رائج کر دیے تو مسلمانوں کو اپنے دینی معاملات میں اپنی آزادی ختم ہوتی نظر آئی۔

سوالنمبر2: سلطان ٹیپو اپنی جدوجہد میں کیوں کامیاب نہ ہوسکا؟ **L-19-I**

جواب: سلطان ٹیپو اپنے ملک کے دوسرے سرداروں کے ساتھ نہ دینے کی وجہ سے اپنی جدوجہد میں کامیاب نہ ہوسکا۔

سوالنمبر3: تحریک خلافت کیوں شروع کی گئی؟ **L-15-II**

جواب: پہلی جنگ عظیم میں ترکی نے جرمنی کا ساتھ دیا۔ ہندوستان کے مسلمان ترکی کے سلطان کو خلیفۃ الاسلام سمجھتے تھے اس لیے انہوں نے ترکی کو مالی اور طبی امداد دی۔ جب انگریزوں نے جنگ عظیم اول میں فتح حاصل کر لی تو انہوں نے ترکی کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ مسلمانوں نے خلافت کے تحفظ کے لیے مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کی راہ نمائی میں ایک تحریک شروع کی جسے تحریک خلافت کہا جاتا ہے۔

سوالنمبر4: علامہ اقبالؒ نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کب اور کہاں کیا؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے دسمبر 1930 میں مسلم لیگ کے الٰہ آباد میں ہونے والے اجلاس میں الگ وطن کا مطالبہ کیا۔

سوالنمبر5: اہل مغرب نے قومیت کی بنیاد کس پر رکھی ہے؟

جواب: اہلِ مغرب نے خاندانی، نسلی اور قبائلی بنیادوں میں ذرا وسعت پیدا کر کے قومیت کی بنیادیں جغرافیائی حدود پر استوار کیں۔

سوالنمبر6: مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد کیا ہے؟ **L-2020-G-I,II**

جواب: مسلمانوں کی قومیت لا الہ الا اللہ پر قائم ہے۔ یعنی یہ ایک نظریے، ایک عقیدے اور ایک کلمے کی بنیاد پر وجود میں آئی ہے۔

سوالنمبر7: نظریۂ پاکستان کا مقصد کیا ہے؟

جواب: نظریہ پاکستان کا مقصد اسلامی اصولوں کی ترویج، اشاعت اور اہل عالم کے لیے مثالی مملکت کا نمونہ فراہم کرنا ہے۔

سوالنمبر8: شُدھی اور سنگھٹن کی تحریکوں کے مقاصد کیا تھے؟

جواب: شُدھی تحریک کا مقصد مسلمانوں کو ہندو بنانا تھا اور پھر اُن کو ختم کرنے کے لیے سنگھٹن کی تحریک شروع کی۔

غیرمشقی اہم مختصر سوالات

سوالنمبر1: سرسید کے کس دوست نے مسلم لیگ کی بنیاد رکھی اور مسلم لیگ کب قائم ہوئی؟ **L-19-II**

جواب: سرسید کے دوست نواب وقار الملک نے مسلم لیگ کی بنیاد رکھی اور مسلم لیگ 1906ء میں قائم ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆

The Hope | **کثیر الانتخابی سوالات + مختصر سوالات** | **Day # 2**

5۔ پرستان کی شہزادی (اشرف صبوحی)

مشقی معروضی سوالات

☆: متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ سبق ''پرستان کی شہزادی'' کس مصنف کی تحریر ہے؟
(A) شاہ احمد دہلوی (B) ہاجرہ مسرور ✓(C) اشرف صبوحی (D) سجاد حیدر یلدرم

2۔ قلعے کی بڑی بڑی مغلانیاں، سیدانی بی کے سامنے: L-17-G-I
(A) کام کرتی تھیں (B) کھڑی رہتی تھیں
(C) دم نہ مارتی تھیں ✓(D) کان پکڑتی تھیں

3۔ پرستان کے بادشاہ نے سیّدانی بی کو بلایا تھا:
✓(A) بیٹی کا جہیز ٹانکنے کو (B) انعام دینے کو
(C) بیٹی کو سینا پرونا سکھانے کو (D) بیٹی کی شادی میں شرکت کرنے کے لیے

4۔ سیّدانی بی کو کھانے میں مرغوب تھا: L-18-II
(A) زردہ ✓(B) بونٹ پلاؤ (C) فیرنی (D) بریانی

5۔ پرستان میں پھل دار پودے بڑے تھے: L-18-I
✓(A) بالشت بھر (B) چھ فٹ (C) ایک ایک فٹ (D) گز بھر

6۔ پرستان سے سیدانی بی کو انعام میں کیا ملا؟ L-2020-G-II
(A) روپیا پیسا (B) کنکر پتھر
(C) خلعت اور زیورات ✓(D) جواہرات

7۔ ایک وقت تھا کہ.............میں سیّدانی بی کا بڑا مقام تھا۔
✓(A) قلعہ (B) محل (C) دربار (D) گھر

8۔ سیّدانی بی کو مغلانی کا پیشہ اختیار کرنا پڑا کیوں کہ.............۔
(A) اس کے والدین فوت ہو گئے (B) تجارت میں خسارہ ہو گیا
✓ (C) وہ بیوہ ہو گئیں (D) وہ بوڑھی تھیں

9۔ اس نے کہاروں سے کہا: ''کم بختو! منہ سے کچھ تو.............۔
(A) کہو ✓(B) پھوٹو (C) بولو (D) کھاؤ

10۔ پرستان میں اسے.............لے کر گیا۔
✓(A) جن (B) پری زاد (C) فرشتہ (D) براق

11۔ بادشاہ نے اسے.............انعام میں دیے۔
(A) زیورات ✓(B) جواہرات (C) ملبوسات (D) روپیہ پیسا

اضافی معروضی

1۔ سیدانی بی کا خاندان تباہ ہو گیا تھا۔ L-19-G-I
(A) سیلاب میں (B) زلزلے میں
(C) فسادات میں ✓(D) مرہٹہ گردی میں

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: سیّدانی بی نے گزر اوقات کے لیے کون سا پیشہ اختیار کیا؟ L-15-II

جواب: سیّدانی بی جوانی ہی میں بیوہ ہو گئی تھی۔ اس لیے سیّدانی بی نے مغلانی یعنی درزن کا پیشہ اختیار کیا۔

سوال نمبر 2: میر صاحب اور ان کی بیوی سیّدانی بی کی کس بات پر زیادہ خوش تھے؟ L-2020-G-I

جواب: سیدانی بی ان کے بچوں کو قرآن مجید پڑھاتیں۔ نصیحتیں کیا کرتیں۔ دوپہر کو سینا پرونا اور شام کو کھانا پکانے کی ترکیبیں بتاتیں۔ دونوں میاں بیوی خوش تھے کہ ایسی شریف اور نماز روزے کی پابند ہنر مند استانی صرف روٹیوں کے عوض کہاں ملتی ہے۔

سوال نمبر 3: پرستان کے بادشاہ نے سیّدانی بی کو کس کام کے لیے بلوایا تھا؟ L-15-I

جواب: پرستان کے بادشاہ نے سیّدانی بی کو بیٹی کا جہیز ٹانکنے کے لیے بلوایا تھا۔

سوال نمبر 4: بادشاہ بیگم کا اصلی نام کیا تھا؟

جواب: بادشاہ بیگم کا اصل نام ''زمرد پری'' تھا۔

سوال نمبر 5: پرستان کے پھلوں کی خاص بات کیا تھی؟ L-18-I

جواب: پرستان کے پھلوں کی خاص بات یہ تھی کہ کوئی بھی پھل توڑ کر منہ میں رکھا جائے اور جس کھانے کا خیال دل میں لایا جائے ویسا ہی ذائقہ اس پھل کا آتا ہے اور دوسری خاص بات یہ تھی کہ اگر کوئی ایک پھل توڑا جائے تو فوراً اس کی جگہ دوسرا پھل نکل آتا۔

غیر مشقی اہم مختصر سوالات

سوال نمبر 1: سیّدانی بی کی شخصیت پر تین جملے تحریر کیجیے۔ L-19-I

جواب: سیّدانی بی ایک ماہر مغلانی (درزن) تھیں۔ دل کی سخی اور طبیعت کی نرم تھیں۔ ملنسار اور خدمت گزار تھیں وغیرہ۔

☆☆☆☆☆☆

6۔ اُردو ادب میں عیدالفطر (ڈاکٹر وحید قریشی)

مشقی معروضی سوالات

☆: درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کیجیے۔

1۔ یہ مصرع کس شاعر کا ہے؟ ''ہلالِ عید کی گردوں پہ آمد آمد ہے'' L-2020-G-I
(A) اقبالؔ (B) حفیظ جالندھری ✓(C) عبدالمجید سالکؔ (D) حالیؔ

2۔ حسن نظامی نے دِلّی کے جو نوحے لکھے، ان میں کون سی چیز نمایاں ہے؟ L-19-II
✓(A) عظمتِ رفتہ (B) احساسِ شادمانی
(C) عبرت انگیزی (D) لُطف و مسرت

3۔ عیدالفطر کے موقع پر مُسلم معاشرے کے کس طبقے کو سب سے زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
(A) اُمرا (B) غُربا ✓ (C) متوسط (D) سفید پوش

4۔ شاعر نے ''لذّت افزائے شورِ طفلی'' میں کس کی طرف اشارہ کیا ہے؟
(A) بادل (B) ستارے ✓(C) عیدالفطر کا چاند (D) نمازِ عیدالفطر

5۔ ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کے بعد توجہ تیز ہوگئی:
(A) غزلوں کی طرف ✓(B) نظموں کی طرف
(C) مرثیے کی طرف (D) شہرآشوب کی طرف

اضافی معروضی

1۔ سبق ''اردوادب میں عیدالفطر'' کے مصنف ہیں: L-2015-G-I
(A) مولوی عبدالحق ✓(B) ڈاکٹر وحید قریشی
(C) شفیع عقیل (D) رشید احمد صدیقی

1۔ اقبالؒ کے ہاں ہلالِ عید صرف ہمیں خوش ہی نہیں کرتا بلکہ: L-16-G-II
✓(A) ہنسی بھی اڑاتا ہے (B) رُلاتا بھی ہے
(C) ڈراتا بھی ہے (D) آزماتا بھی ہے

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر1: عیدالفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟

جواب: عیدالفطر کا مسلمانوں کی تہذیبی اور دینی زندگی سے بڑا گہرا تعلق ہے۔عید کا مطلب ہے بار بار آنے والی خوشی۔ مسلمانوں کا یہ تہوار اُن کی ایک تہذیبی اکائی بن کر معاشرتی زندگی میں بہت دور تک جاتا ہے۔

سوال نمبر2: عیدالفطر پر نظموں میں، شعرا نے کیا باریکیاں پیدا کی ہیں؟

جواب: شعراحضرات نے عید کے موضوع میں نئی نئی باریکیاں پیدا کر کے اسے ادبی خوشی کے ملے جلے جذبات تک لے گئے ہیں۔

سوال نمبر3: اس سبق کی روشنی میں اردو شعرا نے عیدالفطر کے جن متعدد پہلوؤں پر اظہارِ خیال کیا ہے، ان میں سے کوئی سے تین پہلوؤں / موضوعات کے نام لکھیے۔

جواب: (i) عید کے چاند کو مناظر کے حوالے سے بیان کرنے کا رجحان۔
(ii) عید کو داخلی مسرت اور خارجی حالات سے منسلک کرنے کا رویہ۔
(iii) ہلالِ عید کو ملی عزائم کی علامت، ملت کے عروج وزوال کی علامت اور تہذیبی وتمدنی زندگی کی اساس کے طور پر قبول کرنے کا رجحان۔

سوال نمبر4: عیدالفطر کے موقع پر شہزادوں اور شہزادیوں کا ذکر کرتے ہوئے، خواجہ حسن نظامی نے کیا نکتہ اُجاگر کیا ہے؟

جواب: دینی جذبے کی شدت اور مذہبی امور سے گہری وابستگی کو ظاہر کیا گیا ہے۔

سوال نمبر5: اردو شعرا نے ہر دور میں عیدالفطر کو موضوعِ سخن کیوں بنایا؟

جواب: عیدالفطر کے حوالے سے، عید، عید کا چاند، ہلال وابرو، محبوب سے روزِ عید کی ملاقاتیں، اردو شعرا کی شاعری کا موضوع بنتی رہی ہیں۔ جیسے جیسے اردو شاعری میں وسعت آتی گئی تو عید کے موضوع میں بھی اشاراتی اور علامتی امکانات زیادہ اجاگر ہوئے ۔اس طرح عیدالفطر پر کثرت سے لکھی گئی نظموں میں عید سے متعلقہ موضوعات پیش کیے گئے۔

سوال نمبر6: کون سی چیز اقبالؒ کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے؟

جواب: یادِ طفلی علامہ اقبالؒ کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے۔

سوال نمبر7: ''مہِ صیام گیا اور روزِ عید آیا'' یہ اردو کے کس معروف شاعر کا مصرع ہے؟

جواب: درج بالا مصرع مولانا الطاف حسین حالؔی کا ہے۔

سوال نمبر8: عید کی شاعری کا ہماری شعری روایات سے کیا تعلق ہے؟

جواب: عید کی شاعری ہماری شعری روایات کا اہم اور نا قابلِ فراموش حصہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆

7۔ مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ (سجاد حیدر یلدرم)

مشقی معروضی سوالات

☆: سبق کے متن کو مدنظر رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ آفت کا مارا فقیر کتنے بچوں کا باپ تھا؟ L-19-G-I
(A) تین (B) پانچ ✓(C) سات (D) نو

2۔مصنف نے کس مصیبت کو فقیر کے لیے نعمت تصور کیا ہے؟ L-20,19,17-G-I
(A) روٹی کی محتاجی ✓(B) دوست نہ ہونا (C) غریب الوطنی (D) بھیک مانگنا

3۔ مصنف نے کس دوست کو بھڑ بھڑیا دوست کہا ہے؟ L-18-I
(A) محمد تحسین ✓(B) احمد مرزا
(C) قرض خواہ دوست (D) مقدمے باز دوست

4۔ شاکر صاحب مصنف کو لے گئے: L-18-II
✓(A) سلیم پور (B) دِلّی (C) جے پور (D) شاہ پور

5۔ مصنف کا دوست زیادہ بے تکلف اور شور مچانے والا ہے:
✓(A) احمد مرزا (B) شاکر صاحب (C) قرض خواہ دوست (D) محمد تحسین

6۔ مصنف نے دوست اُنھیں راجا صاحب سے ملوانے کہاں لے جانا چاہتے تھے؟
(A) جام نگر ✓(B) احمد نگر (C) الٰہ آباد (D) احمد آباد

7۔ مصنف جس کمرے میں ٹھہرائے گئے اس کی کھڑکی کھلتی تھی: L-2020-G-II
(A) باغ میں (B) چٹیل میدان کی طرف
✓(C) پائیں باغ میں (D) دریا کی سمت

8۔ چاندنی چوک میں صدا لگانے والا فقیر.................تھا۔
(A) بھوکا (B) بیمار ✓ (C) غریب الوطن (D) بوڑھا

9۔ احمد مرزا کی خلقت میں داخل ہے کہ دومنٹ.................نہیں بیٹھا جاتا۔
(A) خاموش ✓(B) نچلا (C) پُرسکون (D) سیدھا

10۔ مصنف کو لکھنے پڑھنے سے منع کرنے والے دوست کا نام.................ہے۔
(A) احمد مرزا (B) محمد تحسین ✓ (C) شاکر خاں (D) محمد سلیم

11۔ احمد نگر کے رئیس کا نام.................ہے۔
(A) شاکر خاں (B) احمد علی ✓(C) طالب علی (D) احمد مرزا

12۔ میرے.................دوست کا نام شاکر خاں ہے۔
✓(A) ادب پسند (B) مقدمے باز (C) شکاری (D) قرض خواہ

اضافی معروضی

1۔''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' مصنف کی کس تصنیف سے لیا گیا ہے۔ L-16

(A) گنجینۂ گوہر (B) اردو نثر کے میلانات
✓(C) خیالستان (D) پنجابی لوک داستانیں

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: چاندنی چوک میں فقیر کی تقریر کا لبِ لُباب کیا تھا؟ L-15-II

جواب: فقیر کی تقریر کا لبِ لُباب یہ تھا کہ اے مسلمان بھائیو! میں آفت کا مارا سات بچوں کا باپ ہوں۔ میں محتاج ہوں۔ غریب الوطن ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے وطن واپس چلا جاؤں۔ میرا کوئی دوست نہیں۔ میری سنو میں پردیسی ہوں۔

سوال نمبر 2: مصنف پر اس فقیر نے کیا اثر کیا؟

جواب: مصنف نے جب اپنی حالت کا مقابلہ فقیر سے کیا تو کئی معاملات میں فقیر کو اپنے آپ سے بہتر پایا۔

سوال نمبر 3: مصنف کو اپنے بے تکلف دوست بھڑ بھڑیا سے کیا شکایت ہے؟

جواب: مصنف کو اپنے بے تکلف دوست بھڑ بھڑیا سے یہ شکایت ہے کہ جب وہ مصنف سے ملاقات کے لیے آتے ہیں تو وہ طوفان کی طرح نازل ہوتے ہیں اور مزاج پوچھنے کے ساتھ ہی رخصت ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ مصنف کا قیمتی وقت ضائع نہیں کرنا چاہتے مگر اس ایک منٹ میں بھی مصنف کے خیالات گھنٹوں کے لیے اڑ جاتے ہیں۔

سوال نمبر 4: محمد تحسین کی گفتگو کا محور کیا ہوتا ہے؟ L-2020-G-I

جواب: محمد تحسین کی گفتگو کا محور ان کے بیوی بچے اور اُن کی بیماری ہوتا ہے۔

سوال نمبر 5: مصنف کے کون سے دوست ادب کے زیادہ دل دادہ ہیں؟

جواب: مصنف کے دوست محمد شاکر خاں صاحب جو موضع سلیم پور کے رئیس اور ضلع بھر میں نہایت معزز آدمی ہیں ادب کے زیادہ دلدادہ ہیں۔

غیر مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر 1: مصنف کس بنا کر فقیر کو اپنے آپ سے زیادہ خوش نصیب کہتا ہے؟ L-15-I

جواب: مصنف اس بنا پر فقیر کو اپنے آپ سے زیادہ خوش نصیب کہتا ہے کہ اس کا کوئی دوست نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆

8۔ مُلمّع (ہاجرہ مسرور)

مشقی معروضی سوالات

☆: متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ سبق "مُلمّع" کے ماخذ کا نام کیا ہے؟

(A) وہ لوگ ✓(B) سب افسانے میرے (C) ہائے اللہ (D) چوری چھپے

2۔ جب لڑکی ریلوے سٹیشن پہنچی تو گاڑی آنے میں کتنی دیر تھی؟ L-18-I

✓(A) پندرہ منٹ (B) آدھا گھنٹہ (C) ایک گھنٹا (D) چند منٹ

3۔ سبق "مُلمّع" اصنافِ ادب کے لحاظ سے کیا ہے؟

(A) داستان ✓(B) افسانہ (C) مضمون (D) ناول

4۔ "مُلمّع" کس کی تحریر ہے؟ L-2016-G-I

(A) خدیجہ مستور ✓(B) ہاجرہ مسرور (C) سجاد حیدر یلدرم (D) اشرف صبوحی

5۔ لڑکی نے قلی کو کتنی رقم دی؟ L-2020-G-II

✓(A) اٹھنّی (B) ایک روپیا (C) پانچ کا نوٹ (D) دس روپے

6۔ لڑکی کے سفر کا مقصد تھا:

(A) سیر سپاٹا ✓(B) بیمار چچا کی عیادت
(C) خالہ زاد بہن کی شادی میں شرکت (D) چھٹیاں گزارنا

7۔ لڑکی نے ریل کا سفر کس درجے میں کیا؟

✓(A) انٹر (B) اوّل (C) دوم (D) اے سی

اضافی معروضی

1۔ لڑکی سیاہ ریشمی برقعے میں لپٹی کس کے سامنے کھڑی تھی۔ L-19-G-I

(A) دکان کے سامنے ✓(B) ریلوے ٹکٹ گھر کے سامنے
(C) ابا کے سامنے (D) آئینے کے سامنے

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: قلی نے لڑکی کو پلیٹ فارم پر بیٹھ جانے کے لیے کہا تو اس پر لڑکی نے کس رویے کا اظہار کیا؟

جواب: جب قلی نے لڑکی سے پلیٹ فارم پر بیٹھنے کو کہا تو اس نے کسی قدر غصے سے کہا "نہیں میں یہاں نہیں بیٹھوں گی" لڑکی خوبصورت ریشمی برقع اوڑھ کر سمجھ رہی تھی کہ میں یقیناً کسی امیر گھرانے کی لڑکی معلوم ہو رہی ہوں۔ اسی لیے جب قلی نے اسے بیٹھنے کے لیے کہا تو وہ غصے میں آ گئی۔

سوال نمبر 2: لڑکی سفر کیوں کر رہی تھی؟ L-18-I

جواب: لڑکی کے گھر والوں کو لڑکی کے چچا جان کی بیماری کا خط ملا تھا۔ اس لیے وہ اپنے چچا کی عیادت کے لیے سفر کر رہی تھی۔

سوال نمبر 3: گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس پر لڑکی نے کیا جواب دیا؟

جواب: جب گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس پر لڑکی نے کہا کہ میں کوئی لڈو پیڑا ہوں جو کوئی مجھے کھا لے گا اور عقیل کو دیکھ کر ڈر کے مارے اُگل دے گا۔

سوال نمبر 4: لڑکی سٹیشن پہنچی تو اس نے سب سے پہلے کیا دیکھا؟ L-2020-G-II

جواب: جب لڑکی سٹیشن پہنچی تو اس نے دیکھا کہ زمین اور بنچوں پر سینکڑوں آدمی لاشوں کی طرح پڑے سو رہے تھے۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے ان کو سفر کرنا ہی نہ تھا۔

سوال نمبر 5: لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی، اس کا ماحول کیسا تھا؟

جواب: لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی اس میں دو سیٹوں پر دو عورتیں رنگین لحافوں میں لپٹی ہوئی تھیں۔ ان کے اردگرد بھاری بھاری بکس اور بڑی بڑی پوٹلیاں اس طرح پھیلی ہوئی تھیں کہ کسی کے بیٹھنے کی جگہ ہی نہیں تھی۔ تیسری سیٹ پر کونے میں ایک عورت بالکل دبلی پتلی بیٹھی اپنے بچے کو دودھ پلا رہی تھی۔ قریب ہی ایک دوسرا بچہ جو زیادہ سے زیادہ دو سال کا ہو گا، بیٹھا منمنا رہا تھا۔

The Hope | کثیرالانتخابی سوالات+ مختصر سوالات | Day # 3

☆☆☆☆☆☆

9۔ چُغل خور (شفیع عقیل)

مشقی معروضی سوالات

☆: سبق ''چغل خور'' کے متن کو سامنے رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ سبق ''چغل خور'' مصنف کی کس کتاب سے ماخوذ ہے؟ L-2020-G-I
✓(A) پنجابی لوک داستانیں (B) چینی لوک کہانیاں
(C) پنجاب کی لوک کہانیاں (D) جاپانی لوک کہانیاں

2۔ چغل خور کہاں رہتا تھا؟
✓(A) گاؤں میں (B) قصبے میں (C) شہر میں (D) بیرونِ ملک

3۔ چغل خور گاؤں کو چھوڑ کر چغل خور کہاں پہنچا؟
✓(A) دوسرے گاؤں (B) دوسرے شہر (C) بڑے قصبے (D) دبئی

4۔ چغل خور کون سا کام جانتا تھا؟ L-2020,18-G-II
(A) لکڑی کا (B) معماری کا (C) لوہے کا ✓(D) کھیتی باڑی کا

5۔ چغل خور نے روٹی کپڑے کے علاوہ تنخواہ کے بجائے کیا رعایت مانگی؟
✓(A) چھے ماہ بعد ایک چغلی کھانے کی (B) ہر عید پر دس چھٹیاں
(C) ایک سو روپے (D) دو سو روپے نقد اور ایک چغلی

6۔ چغل خور نے کیا بتایا کہ کوڑھی کا جسم ہو جاتا ہے؟ L-19-G-II,17-G-I
✓(A) نمکین (B) میٹھا (C) کھٹا (D) کڑوا

7۔ چغل خور اس لیے نہیں مانتا کہ وہ چغل خور ہے کہ:
(A) اسے ملازمت نہیں ملتی (B) وہ اسے جھوٹ سمجھتا ہے
✓(C) کسان کے بھائیوں اور سالوں سے ڈرتا ہے
(D) اسے اپنی بے عزتی سمجھتا ہے

8۔ چغل خور کو چغل خور کہیں تو وہ: L-19-G-I
(A) لڑ پڑتا ہے (B) بھاگ جاتا ہے
✓ (C) ناراض ہو جاتا ہے (D) شرمسار ہو جاتا ہے

9۔ چغلی کھانا چغل خور کی.................ہوتی ہے۔
(A) فطرت ✓(B) عادت (C) جَبِلّت (D) خصلت

10۔ چغل خور نے کسان کی بیوی کو بتایا کہ وہ.................ہو گیا ہے۔
(A) باؤلا ✓(B) کوڑھی (C) پاگل (D) بیمار

11۔ چغل خور نے کسان سے.................بعد ایک چغلی کھانے کی اجازت مانگی۔
(A) ایک ماہ ✓(B) چھے ماہ (C) نو ماہ (D) ایک سال

12۔ چغل خور کی چغل خوری کا نتیجہ.................کی صورت میں نکلا۔
(A) طلاق ✓(B) سر پھٹول (C) قتل و غارت (D) لڑائی جھگڑا

اضافی معروضی

1۔ چغل خور کا سرمایہ کیسے ختم ہو گیا۔
(A) گم ہو گیا (B) کسان نے چھین لیا
(C) کسان کی بیوی نے لے لیا ✓(D) تھوڑا تھوڑا کر کے

2۔ کسان کی بیوی نے کسان کی کلائی پکڑ لی: L-17-G-II
(A) کود کر ✓(B) لپک کر (C) اچھل کر (D) جھپٹ کر

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: کسان نے چغل خور کو کن شرائط پر ملازم رکھا؟
جواب: کسان نے چغل خور کو اپنے ہاں دو شرائط پر ملازم رکھا۔ پہلی شرط صرف روٹی کپڑا مہیا کرنا تھا اور دوسری شرط یہ تھی کہ چغل خور کو چھے ماہ بعد کسان کی چغلی کھانے کی اجازت دے دی جائے۔

سوال نمبر 2: چغل خور نے کسان کی بیوی کو کیا کہ کر بدگمان کیا؟
جواب: چغل خور کسان کی بیوی کے پاس آیا اور کہنے لگا ''کیا تمھیں پتا ہے کسان کوڑھی ہو گیا۔ جو آدمی کوڑھی ہو جاتا ہے اس کا جسم نمکین ہو جاتا ہے۔ تم اس کا جسم چاٹ کر اس بات کی تصدیق کر سکتی ہو''۔ یوں چغل خور نے کسان کی بیوی کو کسان سے بدگمان کر دیا

سوال نمبر 3: ہر چغل خور کس بات کو ماننے سے انکار کرتا ہے؟
جواب: ہر چغل خور اس بات کو ماننے سے انکار کرتا ہے کہ وہ چغل خور ہے۔

سوال نمبر 4: چغل خور کو اپنی بُری عادت سے کیا نقصان اٹھانا پڑا؟
جواب: چغل خور کو چغل خوری کی وجہ سے اپنی ملازمت سے بھی ہاتھ دھونا پڑے اور پھر اسے کہیں اور بھی ملازمت نہ ملی۔

غیر مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر 1: لوک کہانی کی مختصر تعریف کیجیے۔ L-2020-G-I, L-19-G-I
جواب: لوک کہانی کسی معاشرے، تہذیب اور زبان کا قیمتی سرمایہ ہوتی ہے۔ اس کہانی کے مصنف کا اتہ پتہ نہیں ہوتا۔ یہ کہانی سینہ بسینہ ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتی رہتی ہے۔ لوک کہانی اعلیٰ معاشرتی اقدار پروان چڑھانے اور کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

سوال نمبر 2: چغل خور نے کسان سے کس بات کی اجازت مانگی تھی؟ L-2020-G-I
جواب: چغل خور نے کسان سے روٹی کپڑا اور چھے ماہ بعد کسان کی چغلی کھانے کی اجازت مانگی تھی۔

☆☆☆☆☆☆

10۔ نام دیو مالی (مولوی عبدالحق)

مشقی معروضی سوالات

☆: سبق کے متن کو مدِنظر رکھ کر درست جواب پر (✓) نشان لگائیے۔

1۔ سبق ''نام دیو مالی'' کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

✓(A) چند ہم عصر (B) مقدماتِ عبدالحق

(C) خطباتِ عبدالحق (D) بزمِ خوش نفساں

2۔ مقبرہ رابعہ دورانی کہاں واقع ہے؟

(A) دِلّی میں ✓(B) اورنگ آباد میں (C) حیدر آباد میں (D) الہ آباد میں

3۔ باغ کے داروغہ کون تھے؟

(A) سید سراج الحسن (B) مولوی عبدالحق

✓(C) عبدالرحیم فینسی (D) ایوب عباسی

4۔ نام دیو بڑی تندہی سے اپنے کام میں مصروف اور مگن رہتا تھا، اس کی وجہ تھی:

(A) تنخواہ کا لالچ (B) افسران کی خوشی

(C) بے عزتی کا خوف ✓(D) اپنے کام سے محبت

5۔ مصنف نے کس چیز کو بے کار کہا ہے؟

(A) جبری مشقت ✓(B) بے مزہ کام

(C) محض حکم کی تعمیل (D) ڈر کام کرنے کو

6۔ مصنف نے انسان کی فطری کمزوری کی بنا پر اسے کہا ہے:

(A) کاہل اور نکما (B) نکما اور کام چور

✓(C) کاہل اور کام چور (D) دلیر مگر سُست

7۔ گدلا پانی پودوں کے لیے تھا: **L-18-I,II, 17-I**

(A) ضرر رساں (B) بے سود (C) مفید ✓(D) آبِ حیات

8۔ درجۂ کمال تک پہنچنے کے لیے ضروری ہے:

(A) جدوجہد ✓(B) صلاحیت (C) خوش بختی (D) وسائل کا ہونا

9۔ ڈاکٹر سراج الحسن کی ایک خوبی یہ تھی کہ وہ تھے:

(A) نبّاض (B) فیّاض ✓(C) مردم شناس (D) خوش مزاج

اضافی معروضی

1۔ سب محنت کش:

✓(A) کام میں لگ گئے (B) متحد ہو گئے (C) تعمیر وطن پہ لگ گئے (D) گلے ملے

2۔ نام دیو مالی کے چہرے پر رہتی تھی:

(A) مسکراہٹ ✓(B) بشاشت (C) سلوٹ (D) زردی

3۔ نام دیو مالی ذات کا تھا: **L-2016-G-II**

(A) جاٹ (B) میراثی ✓(C) ڈھیڑ (D) جولاہا

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر1: نام دیو مالی نے پانی کی قلت کے زمانے میں چمن کو کیسے شاداب رکھا؟

جواب: جن دنوں پانی کی قلت تھی نام دیو مالی دور دور سے ایک ایک گھڑا پانی کا سر پر اٹھا کر لاتا اور پودوں کو سینچتا۔ جب پانی کی قلت اور بڑھی تو اس نے راتوں کو پانی ڈھونا شروع کر دیا۔ یہ آدھا پانی اور آدھی کیچڑ ہوتی، لیکن یہی گدلا پانی پودوں کے حق میں آبِ حیات تھا۔

سوال نمبر2: نام دیو مالی نے انعام لینے سے کیوں انکار کیا؟

جواب: نام دیو مالی نے انعام لینے سے اس لیے انکار کر دیا کیونکہ اپنے بچوں کے پالنے پوسنے میں کوئی انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔ کیسی ہی تنگی ہو یہ کام ہر حال میں کرنا ہی پڑتا ہے

سوال نمبر3: لوگ بچوں کے علاج کے لیے نام دیو کے پاس کیوں آتے تھے؟

جواب: نام دیو مالی کو جڑی بوٹیوں سے بچوں کے علاج میں بڑی مہارت حاصل تھی اور وہ اپنے باغ کی جڑی بوٹیوں سے بچوں کا علاج مفت کرتا تھا، اس لیے لوگ دور دور سے بچوں کے علاج کے لیے نام دیو۔ مالی کے پاس آتے تھے۔

سوال نمبر4: نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟ **L-19-II**

جواب: نام دیو کی موت کا سبب شہد کی مکھیوں کا کاٹنا (زہر) تھا۔

سوال نمبر5: مصنف کے خیال میں اچھا انسان کیسے بنا جا سکتا ہے؟

جواب: مصنف کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان میں کوئی نہ کوئی صلاحیت رکھی ہوئی ہے۔ اس صلاحیت کو درجہ کمال تک پہنچانے میں ہی ساری نیکی اور بڑائی ہے۔ درجہ کمال تک نہ کبھی کوئی پہنچا ہے اور نہ ہی پہنچ سکتا ہے لیکن وہاں تک پہنچنے کی کوشش میں ہی انسان صحیح معنوں میں انسان بنتا ہے۔

سوال نمبر6: نام دیو مالی کے اوصاف میں سب سے نمایاں وصف کیا ہے؟

جواب: وہ اپنے کام میں اس طرح مگن ہوتا کہ اسے اردگرد کی خبر ہی نہ ہوتی۔

☆☆☆☆☆☆

11۔ علی بخش (قدرت اللہ شہاب)

مشقی معروضی سوالات

☆: سبق ''علی بخش'' کے متن کو مدنظر رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ قبضہ نہیں ملتا تو کھائے ....۔

(A) خصم کو ✓(B) کڑھی (C) کھیر (D) دھوپ

2۔ علی بخش کے مطابق اقبال اکثر .... گنگناتے تھے۔

(A) مسلماں کے لہو میں (B) خود کو کر بلند اتنا

✓(C) کبھی اے حقیقتِ منتظر (D) تُو رہ نوردِ شوق ہے

3۔ ڈاکٹر صاحب بڑے .... آدمی تھے۔

(A) عالم ✓(B) درویش (C) سیاسی (D) دانشور

4۔ پھر علی گڑھ سے ایک .... لیڈی آگئی۔

(A) فرنچ (B) انڈین (C) انگلش ✓(D) جرمن

5۔ کپتان مہابت خاں، علی بخش کو ایک نہایت مقدس .... کی طرح عقیدت سے چھو کر اپنے سینے سے لگا لیتا ہے۔

✓(A) تابوت (B) کتاب (C) چیز (D) امانت

6۔ سبق ''علی بخش'' کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

✓(A) شہاب نامہ (B) نفسانے (C) ماں جی (D) یا خدا

7۔ مصنف کام کے سلسلے میں کہا گئے تھے؟

✓(A) لاہور (B) لائل پور (C) شیخوپورہ (D) جھنگ

8۔ علی بخش کو زمین کہاں دی گئی تھی؟ L-2020-G-I

(A) جھنگ ✓(B) لائل پور (C) لاہور (D) خانیوال

9۔ آخری عمر میں علامہ محمد اقبالؒ کا کھانا پینا کم ہو گیا تھا۔

(A) بڑھاپے کی وجہ سے (B) دمے کی وجہ سے
✓(C) گلے کی خرابی کی وجہ سے (D) معدے کی خرابی کی وجہ سے

10۔ علی بخش کے مطابق ڈاکٹر محمد اقبالؒ کی پسندیدہ خوراک کیا تھی؟

(A) پلاؤ (B) سیخ کباب
✓(C) پلاؤ اور سیخ کباب (D) چپلی کباب اور زردہ

11۔ حکومت نے علی بخش کو کتنی زمین الاٹ کی؟

(A) آدھا مربع ✓(B) ایک مربع (C) دو مربعے (D) تین مربے

12۔ علامہ محمد اقبالؒ کون سا پھل پسند کرتے تھے؟ L-2016-G-II

(A) انگور (B) لوکاٹ ✓(C) آم (D) خوبانی

13۔ علامہ محمد اقبالؒ رات کتنے بجے جا نماز پر جا بیٹھتے؟

(A) ایک بجے (B) دو بجے
(C) اڑھائی بجے ✓(D) دو اڑھائی بجے

14۔ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کو سوتے ہوئے جھٹکا لگتا تو کیا کرتے تھے؟

(A) دوائی لے لیتے ✓(B) علی بخش سے گردن کے پیچھے دبواتے
(C) سو جاتے (D) بے چین ہو کر ٹہلنے لگتے

اضافی معروضی

1۔ قدرت اللہ شہاب نے علی بخش کو ایک رات اپنے پاس کس شہر میں رکھا: L-20-II

(A) لاہور (B) سیالکوٹ (C) ملتان ✓(D) جھنگ

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: علی بخش سے مصنف کی کیسے ملاقات ہوئی؟

جواب: ایک روز مصنف کسی کام سے لاہور گیا ہوا تھا جہاں اس کی ملاقات خواجہ عبدالرحیم صاحب سے ہوئی جن کی زبانی پتا چلا کہ علامہ اقبالؒ کے دیرینہ ملازم علی بخش کو حکومت نے ان کی خدمات کے صلے میں فیصل آباد میں ایک مربع زمین عطا کی ہے لیکن اس پر دوسروں کا قبضہ ہے۔ آپ علی بخش کی مدد کریں۔ مصنف خواجہ صاحب کے ساتھ جاوید منزل چلا گیا جہاں اس کی ملاقات علی بخش سے ہوئی۔

سوال نمبر 2: علی بخش کو ایک مربع زمین کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟ L-19-II

جواب: علی بخش کو ایک مربع زمین لائل پور (فیصل آباد) میں الاٹ ہوئی۔ اسے یہ زمین علامہ اقبال کی خدمت کرنے کے صلے میں الاٹ ہوئی۔

سوال نمبر 3: مصنف کے ساتھ کار میں بیٹھتے ہوئے علی بخش کے دل میں کیا وہم تھا؟

جواب: علی بخش کے دل میں وہم تھا کہ یہ بھی دوسرے لوگوں کی طرح ڈاکٹر صاحب کی زندگی کے بارے میں باتیں کر کے میرا سر کھپائیں گے۔

سوال نمبر 4: ایک سینما کے سامنے بھیڑ دیکھ کر علی بخش نے کیا کہا؟

جواب: علی بخش نے کہا ”سینما ہال کے سامنے ہی ایسی بھیڑ ہے، مسجدوں کے سامنے کبھی ایسی بھیڑ دیکھنے میں نہیں آئی، ڈاکٹر صاحب بھی یہی کہا کرتے تھے۔“

سوال نمبر 5: شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو کیا یاد آیا؟

جواب: علی بخش کو یاد آیا کہ ڈاکٹر صاحب ایک بار یہاں آئے تھے۔ یہاں پر ایک مسلمان تحصیل دار تھے، جو ڈاکٹر صاحب کے پکے مرید تھے۔

☆☆☆☆☆☆

12۔ اِستنبول (حکیم محمد سعید)

مشقی معروضی سوالات

☆: سبق ”استنبول“ کا متن مدِ نظر رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ سبق ”استنبول“ کس کی تحریر ہے؟ L-19-G-II

(A) اختر ریاض الدین ✓(B) حکیم محمد سعید
(C) قدرت اللہ شہاب (D) شفیع عقیل

2۔ مسجد سلیمانیہ کس نے تعمیر کرائی؟

(A) سلطان مراد ✓(B) سنان (C) سلیم ثانی (D) سلطان عبدالحمید

3۔ ایا صوفیہ کے برابر کیا ہے؟ L-2020-G-II

(A) عجائب گھر (B) کتاب خانہ
✓(C) قبرستان (D) فوجی عجائب خانہ (اوقاف)

4۔ مسلمانوں نے استنبول پر پہلا حملہ کب کیا؟

✓(A) ۶۷۲ء (B) ۶۷۱ء (C) ۶۷۳ء (D) ۶۷۷ء

5۔ مسلمانوں نے استنبول کا محاصرہ کتنے سال بعد اٹھایا؟

(A) پانچ ✓(B) سات (C) آٹھ (D) نو

6۔ استنبول کا فاتح کون ہے؟

(A) حضرت ابو ایوب انصاریؓ ✓(B) سلطان محمد فاتح
(C) مراد ثانی (D) سلطان سلیمان

7۔ استنبول کو کس کا گھر کہا جاتا ہے؟

(A) عجائب گھروں کا ✓(B) مسجدوں کا (C) کتب خانوں کا (D) مقبروں کا

8۔ مسجد سلیمانیہ کے ساتھ کتب خانے میں کتنے قلمی نسخے ہیں؟ L-18-I

(A) تیس ہزار (B) پچاس ہزار ✓(C) ایک لاکھ (D) ڈیڑھ ہزار

9۔ سلطان محمد فاتح گھوڑے سے اتر کر .... میں داخل ہوا۔

(A) مسجد (B) غار (C) محل ✓(D) کلیسا

10۔ پورے شہر میں .... مساجد ہیں۔

(A) چار سو ✓(B) پانچ سو (C) چھے سو (D) ایک ہزار

11۔ ترکی کے وزیرِ اعظم جناب ترگت اوزال ہمارے .... تھے۔

(A) ہمراہ ✓(B) میزبان (C) مہمان (D) مہربان

12۔ سلیمانیہ سے ملحق ایک بڑا .... ہے۔

✓(A) کتب خانہ (B) مدرسہ (C) کالج (D) عجائب گھر

13۔ جامع سلطان احمد اپنے .... میناروں کی وجہ سے مشہور ہے۔

(A) چار (B)✓ چھ (C) آٹھ (D) دس

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: استنبول پر مسلمانوں کے پہلے حملے کی خاص بات کیا ہے؟

جواب: اس حملے میں ایک جلیل القدر صحابی حضرت ابوایوب انصاریؓ نے بھی حصہ لیا تھا

سوال نمبر 2: ایا صوفیہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصر تحریر کیجیے۔

جواب: ایا صوفیہ ترکی کے شہر استنبول میں بنائی گئی ایک مسجد ہے۔ جب مسلمانوں نے قسطنطنیہ فتح کیا تو سلطان مراد ثانی نے سب سے پہلے اس مسجد میں جمع کی نماز ادا کی۔ مسلمانوں نے اس مسجد کی تعمیر میں بہت زیادہ اضافہ کیا۔ محمود اول نے 1754ء میں وسیع چھت کا سلطانی راستہ، ایک خوبصورت فوارا، ایک مدرسہ اور شمال میں ایک وسیع دار الطعام بنوایا نیز مسجد میں ایک بیش قیمت کتب خانہ قائم کیا۔

سوال نمبر 3: ترکی میں جمعۃ المبارک کا آدھا آدھا خطبہ کن دو زبانوں میں دیا گیا؟

جواب: ترکی میں جمعۃ المبارک کا آدھا خطبہ عربی زبان میں اور آدھا ترکی زبان میں دیا گیا۔

سوال نمبر 4: ''توپ کاپی'' میوزیم کا تعارف اپنے الفاظ میں کرائیے۔

جواب: عثمانیوں کے دور میں ترکی کے شہر استنبول میں بنا ہوا توپ کاپی محل دوسرا محل ہے جو سلطان محمد دوم نے بازنطینی حکمران کو شکست دینے کے بعد بنوایا تھا۔ جب ترکی کے سلطان کے لیے ایک نیا محل ''ڈولما باچی'' تعمیر ہو گیا تو پھر توپ کاپی محل کی شاہی حیثیت ختم ہو گئی اور اب اس محل کو عجائب گھر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں دو طرح کے میوزیم ہیں۔ ایک عجائب گھر آثارِ قدیمہ سے متعلق ہے اور دوسرا فوجی نوعیت کا ہے۔

سوال نمبر 5: مصنف کے شریکِ سفر دوستوں کے نام تحریر کیجیے۔

جواب: مصنف کے شریک سفر دوست درج ذیل تھے۔

محترمہ خانم ڈسلوا، محترم ڈاکٹر محمد شعیب اختر، محترم ڈاکٹر عطاء الرحمان، محترم جناب ڈاکٹر ظفر اقبال۔

غیر مشقی اہم مختصر سوالات

سوال نمبر 1: مسجد سلیمانیہ کس نے تعمیر کرائی؟ **L-19-I**

جواب: مسجد سلیمانیہ ترکی کے سلطان سلیمان نے تعمیر کرائی۔

☆☆☆☆☆☆

13۔ خطوطِ غالب (مرزا اسد اللہ خاں غالب)

☆: درست جواب پر نشان (✓) لگائیے۔

1۔ میر مجروح کے خط میں کس کی بیٹی کی پیدائش کا ذکر ہے؟

(A) میر مجروح (B)✓ میر نصیر الدین (C) میرن (D) شاہ محمد عظیم

2۔ ''پون ٹوٹی'' (چنگی) کس چیز پر معاف تھی؟

(A) ترکاری اور پھل (B)✓ اناج اور اُپلے

(C) غلہ اور ترکاری (D) پھل اور اُپلے

3۔ مرزا غالب کو تفتہ کا خط کہاں سے آتا تھا؟ **L-18-II, 17-I**

(A) کلکتہ (B) سکندر آباد (C)✓ کول (D) آگرہ

4۔ کس شخص نے کتابوں کی شیرازہ بندی کے بارے میں مرزا کو خط لکھا تھا؟

(A) تفتہ (B) میرن

(C) میر مہدی مجروح (D)✓ شیو نرائن

5۔ دوسرے خط کے مطابق مرزا غالب کو کتنی کتابیں موصول ہوئیں؟

(A) بیس (B)✓ تینتیس (C) تیس (D) تینتالیس

6۔ مرزا غالب نے تفتہ کو دوسرا خط کب لکھا؟

(A) ۳۔نومبر ۱۸۵۸ء (B) ۱۳۔نومبر ۱۸۵۷ء

(C)✓ ۱۳۔نومبر ۱۸۵۸ء (D) ۲۳۔نومبر ۱۸۵۸ء

اضافی معروضی

1۔ مرزا غالب کو حاکم اکبر سے کس چیز کی توقع ہے؟

(A) انعام (B) پنشن (C) وظیفہ (D)✓ خلعت

2۔ ''کول'' کس شہر کا پرانا نام ہے: **L-2020-G-I**

(A)✓ علی گڑھ (B) دہلی (C) آگرہ (D) لکھنؤ

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: مرزا غالب نے میر مہدی حسین مجروح کو خط، بیرنگ کیوں بھیجا؟

جواب: مرزا غالب کے پاس اس وقت نہ کاغذ موجود تھا اور نہ ہی ٹکٹ۔ اس لیے انہوں نے میر مہدی حسین مجروح کو بیرنگ خط بھیج دیا۔

سوال نمبر 2: مرزا غالب نے میر مہدی مجروح کو خط کب لکھا؟

جواب: مرزا غالب نے میر مہدی مجروح کو 8 نومبر 1859ء بروز منگل کو خط لکھا تھا۔

سوال نمبر 3: کون سی دو چیزوں پر محصول وصول نہیں کیا جاتا تھا؟ **L-18-I**

جواب: صرف اناج اور اُپلوں پر محصول نہیں لیا جاتا تھا۔

سوال نمبر 4: مرزا غالب نے کتابوں پر کیا رائے دی ہے؟

جواب: مرزا غالب کے نزدیک ان کتابوں کا کاغذ اچھا، کتاب کی لمبائی چوڑائی عمدہ، چھپائی کی کوالٹی اچھی ہے۔ انہیں دیکھ کر میرا دل خوش ہو گیا ہے۔

سوال نمبر 5: تفتہ نے غالب کو خط کہاں سے لکھا تھا؟

جواب: تفتہ نے غالب کو سکندر آباد سے خط لکھا تھا۔

غیر مشقی اہم مختصر سوالات

سوال نمبر1: مرزا غالب کے تیسرے خط میں مجتہد العصر سے کون سی شخصیت مراد ہے؟

L-2020-G-II

جواب: ''مجتہد العصر'' سے مراد ہے میر سرفراز حسین (میر مہدی حسین مجروح کے بھائی) جو مرزا غالب کے عزیز دوست تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

14۔ خطوطِ رشید احمد صدیقی (رشید احمد صدیقی)

مشقی معروضی سوالات

☆: سبق ''خطوطِ رشید احمد صدیقی'' کا متن مدنظر رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ رشید احمد صدیقی نے اپنے خوابوں کی تعبیر.......... میں پائی۔
(A) کلکتہ ✓(B) علی گڑھ (C) دہلی (D) بمبئی

2۔ سید بشیر الدین لائبریری کے مہتمم کے علاوہ.......... بھی تھے۔
(A) متعلم (B) معلم ✓(C) علم کے متلاشی (D) پرنسپل

3۔ رشید احمد صدیقی بشیر احمد صاحب کو مزید لکھنا چاہتے تھے، مگر..........
(A) انھیں نیند آگئی ✓(B) وہ تھک گئے
(C) ایک اور کام میں مصروف ہو گئے (D) مہمان آگئے

4۔ صدیقی صاحب نے.......... کے والد صاحب کی وفات پر انھیں تعزیتی خط لکھا۔
✓(A) ظہیر احمد صدیقی (B) ڈاکٹر محمد حسن (C) سید بشیر الدین (D) شاہ محمد عظیم

5۔ رشید احمد صدیقی کو ۲۴۔فروری ۱۹۷۳ء کو ایک.......... ملی۔
✓(A) خوش خبری (B) رجسٹری (C) بدخبری (D) سند

6۔ رشید احمد صدیقی نے خطوط کس شہر سے بھجوائے؟
(A) دِلّی ✓(B) علی گڑھ (C) لاہور (D) لکھنؤ

7۔ رشید احمد صدیقی نے اپنے خط میں کس کے گراں بار احسانات کا شکریہ ادا کیا؟
(A) مولانا ضیا احمد ✓(B) ڈاکٹر محمد حسن
(C) ظہیر احمد صدیقی (D) سید بشیر الدین

8۔ رشید احمد صدیقی نے خط میں کس کے سانحۂ رحلت کا ذکر کیا ہے؟ L-19-G-I
✓(A) مولانا ضیا احمد (B) بیگم ڈاکٹر محمد حسن
(C) برادر سید بشیر الدین (D) بیگم سید بشیر الدین

9۔ مکتوب نگار نے اپنے خط بنام ڈاکٹر محمد حسن میں کس خوش خبری کا ذکر کیا ہے؟
(A) غالب ایوارڈ ملنے کی (B) تصنیف پر نقد رقم ملنے کی
(C) محکمانہ ترقی کی ✓(D) ساہتیہ اکادمی کی طرف سے ملنے والے اعزاز کی

10۔ خط بنام پروفیسر بشیر الدین میں کن لوگوں کی احترام کرنے کی صلاحیت سے محرومی کا ذکر کیا ہے؟
(A) علم و عمل سے خالی (B) احترام کے مفہوم سے نابلد
✓(C) علی گڑھ کی ناقدری کرنے والے (D) مادیت پسند

11۔ ''بہت کچھ اور لکھنا چاہتا تھا لیکن تھک گیا'' صدیقی صاحب نے یہ جملہ کس کے نام لکھا؟
(A) ظہیر احمد صدیقی ✓(B) سید بشیر الدین
(C) ڈاکٹر محمد حسن (D) مولانا ضیا احمد

اضافی معروضی

1۔ ''گنج ہائے گراں مایہ'' کس مصنف کی تصنیف ہے؟ L-2020-G-I
(A) ظہیر احمد صدیقی (B) سید بشیر الدین
✓(C) رشید احمد صدیقی (D) ڈاکٹر وحید قریشی

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر1: رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کے مخاطب کا نام کیا ہے؟

جواب: رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کے مخاطب کا نام ڈاکٹر محمد حسن ہے۔

سوال نمبر2: ''خطوط کا جواب عموماً ہر روزہ دیتا ہوں'' اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ میں عام طور پر خط کا جواب اسی دن دے دیتا ہوں جس دن خط مجھے موصول ہوتا ہے۔

سوال نمبر3: مکتوب نگار نے خاندانوں کی مشترک خصوصیات وروایات کا سرچشمہ کس چیز کو قرار دیا ہے؟

جواب: مکتوب نگار نے خاندانوں کی مشترکہ خصوصیات وروایات کا سرچشمہ مذہب، اخلاق، تاریخ اور تہذیب کو قرار دیا ہے۔

سوال نمبر4: ظہیر احمد صدیقی کے نام مکتوب میں کس شخصیت کی افادیت پر اظہارِ تعزیت کیا گیا ہے؟

جواب: ظہیر احمد صدیقی کے نام مکتوب میں ان کے والد مولانا ضیا احمد مرحوم کی وفات پر اظہارِ تعزیت کیا گیا ہے۔

سوال نمبر5: ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ کس بات پر ادا کیا گیا ہے؟

جواب: رشید احمد صدیقی نے ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے پہلے ہی ساہتیہ اکادمی دہلی کی طرف سے ملنے والے انعام کے بارے میں بتا دیا تھا۔ انھوں نے اس بات کا شکریہ ادا کیا کہ ڈاکٹر صاحب، صاحبِ مکتوب کا اتنا زیادہ خیال رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حصہ نظم

1۔ میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت (میر انیس)

مشقی معروضی سوالات

☆: نظم ''میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت'' کا متن مدنظر رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ ''میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت'' کس شاعر کی تخلیق ہے؟
(A) مرزا دبیر ✓(B) میر انیس (C) مولوی میر حسن (D) میر خلیق

2۔ نظم ''میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت'' صنفِ سخن کے لحاظ سے کیا ہے؟

(A) آزادنظم (B) قصیدہ (C) شہرِ آشوب ✓(D) مرثیہ

3۔ شاعر گرمی کی شدت کا ذکر کرتے ہوئے لرزاں ہے کہ:

✓(A) زبان مثلِ شمع نہ جل اٹھے (B) خود اس شدت کا شکار نہ ہو جائے

(C) بیان سے قاصر ہے (D) مبالغہ نہ ہو جائے

4۔ رن کی زمین سرخ تھی اور آسماں تھا:

(A) سبز (B) نیلا ✓(C) زرد (D) سرخ

5۔ زمین پر خلقِ خدا کس چیز کو ترس رہی تھی؟

(A) پانی کو ✓(B) آبِ خنک

(C) ٹھنڈی ہوا کو (D) بادل کے سائے کو

6۔ دن کے مثالِ شب سیاہ ہونے کی وجہ کیا تھی؟

(A) آفتاب کی حدت ✓(B) دھوپ (C) تپش (D) لُو

7۔ نہنگوں پر گرمی کا کیا اثر تھا؟

(A) پسینے چھوٹ رہے تھے (B) بے ہوش تھے

✓(C) جان لبوں پر تھی (D) ہانپ رہے تھے

8۔ پتھر پگھل کر.........ہو گئے تھے۔

(A) راکھ (B) خاک ✓(C) موم (D) کوئلہ

9۔ مُسدس کا ہر بند.........مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

(A) دو (B) تین ✓(C) چھے (D) پانچ

10۔ گرمی کی شدت سے پتوں کا رنگ.........ہو گیا۔

✓(A) زرد (B) سیاہ (C) سرخ (D) نیلا

11۔ شاعر نے درخت کے جلنے کو.........سے تشبیہ دی ہے۔

(A) کوئلے (B) لکڑی ✓(C) چنار (D) راکھ

12۔ ....سے سورج کا چہرہ دھندلا گیا تھا۔

(A) غُبار ✓(B) بُخار (C) گرمی (D) دھند

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر1: میر انیس نے پہلے بند میں زبان کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

جواب: میر انیس نے پہلے بند میں زبان کو شمع سے تشبیہ دی ہے۔

سوال نمبر2: دوسرے بند میں نہر کے لب سے کیا مراد ہے؟

جواب: دوسرے بند میں نہر کے لب سے مراد نہر کے کنارے ہیں۔

سوال نمبر3: شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فُرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟

جواب: شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فُرات کا پانی دھوپ اور گرمی کی شدت سے کھولتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

سوال نمبر4: شاعری میں میر انیس کی وجہ شہرت کیا ہے؟

جواب: شاعری میں میر انیس کی وجہ شہرت ''مرثیہ نگاری'' اور ''مرثیہ گوئی'' ہے۔

سوال نمبر5: ہیئت کے اعتبار سے اس نظم (میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت) کو کیا کہیں گے؟

جواب: ہیئت کے اعتبار سے نظم ''میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت'' کو مسدس کہیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

2۔ فاطمہ بنتِ عبداللہ (علامہ محمد اقبالؒ)

مشقی معروضی سوالات

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ نظم ''فاطمہ بنتِ عبداللہ'' کس شاعر کی تخلیق ہے؟ **L-2016-G-I**

✓(A) علامہ محمد اقبالؒ (B) حفیظ جالندھری (C) ظفر علی خاں (D) احسان دانش

2۔ یہ نظم کس مجموعۂ کلام سے لی گئی ہے؟

✓(A) بانگِ درا (B) بالِ جبرائیل (C) ضربِ کلیم (D) ارمغانِ حجاز

3۔ فاطمہ بوقتِ شہادت کس فرض کی ادائیگی میں مصروف تھی؟

✓(A) پانی پلانے میں (B) مرہم پٹی کرنے والے

(C) مریضوں کی دیکھ بھال کرنے میں (D) نماز پڑھنے میں

4۔ شاعر نے فاطمہ کو حُور کہا ہے: **L-17-G-I**

✓(A) صحرائی (B) ارضی (C) آسمانی (D) جنت

5۔ ''اپنی خاکستر'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(A) سرزمینِ طرابلس (B) سرزمینِ پاک و ہند

✓(C) اُمتِ مُسلمہ (D) سرزمینِ سیالکوٹ

6۔ ذرہ ذرہ تیری.........خاک کا معصوم ہے۔

✓(A) مشت (B) سرمہ (C) زمین (D) صحرائی

7۔ یہ جہاد اللہ کے رستے میں بے.........وسپر۔

✓(A) تیغ (B) ساز و سامان (C) زر (D) اسلحہ

8۔ ہے جسارت آفریں شوقِ شہادت.........!

✓(A) کس قدر (B) کتنا (C) کیسا (D) ایسا

9۔ رقص تیری خاک کا کتنا.........ہے۔

✓(A) نشاط انگیز (B) حیرت انگیز (C) ولولہ انگیز (D) کوئی نہیں

10۔ دیدۂ انساں سے نامحرم ہے جن کی.........

✓(A) موجِ نور (B) موجِ چشم (C) موجِ نظر (D) موجِ دیدہ

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر1: ''برسے ہوئے بادل'' سے کون مراد ہے؟

جواب: برسے ہوئے بادل سے مراد مسلمان امت ہے۔

سوال نمبر2: شاعر نے نظم کے پہلے شعر میں مرحومہ کو کیسے خراجِ تحسین پیش کیا ہے؟

جواب: شاعر نے فاطمہ بنتِ عبداللہ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ تو مسلمان امت کی عزت اور آبرو ہے اور تیرے وجود کا ایک ایک ذرہ پاکیزہ ہے کیونکہ تم نے اپنی جان قربان کر کے امت کے وقار میں اضافہ کیا۔

سوال نمبر 3: فاطمہ کو ''راکھ میں دبی ہوئی چنگاری'' کیوں کہا گیا ہے؟ **L-19-II**

جواب: زوال کے شکار مسلمانوں میں فاطمہ جیسی بہادر اور جانثار لڑکی راکھ میں چنگاری کی طرح ہے۔

سوال نمبر 4: نظم میں ''تازہ انجم کے ظہور'' کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: تازہ انجم کے ظہور سے مراد ہے کہ مسلمان قوم کے تازہ دم لوگ آزادی کی جنگ میں شریک ہو رہے ہیں۔

سوال نمبر 5: آنکھ کی شبنم افشانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: آنکھ کی شبنم افشانی سے مراد بہت زیادہ رونا ہے۔

غیر مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر 1: فاطمہ بنتِ عبداللہ نے میدانِ جنگ میں کیا فریضہ سرانجام دیا؟ **2020ء**

جواب: چودہ سالہ معصوم عرب لڑکی فاطمہ بنتِ عبداللہ میدانِ جنگ میں مجاہدین کو پانی پلاتے ہوئے شہید ہوگئی۔

سوال نمبر 2: فاطمہ بنتِ عبداللہ کون تھی؟

جواب: فاطمہ بنتِ عبداللہ وہ معصوم چودہ سالہ عرب لڑکی ہے جس نے طرابلس کی جنگ میں غازیوں کو پانی پلاتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

☆☆☆☆☆☆

3۔ کسان (جوش ملیح آبادی)

مشقی معروضی سوالات

☆: نظم ''کسان'' کا متن مدِ نظر رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ نظم کا ابتدائی منظر ہے: **L-19-G-I**

✓(A) شام کا (B) صبح کا (C) جھٹ پٹے کا (D) رات کا

2۔ کسان کی انگلیاں دن کے وقت رہتی ہیں:

(A) ہل کی ہتھی پر (B) حُقّے کی نے پر ✓(C) خاک کی نبض پر (D) بانسری پر

3۔ کسان قدرت کے جلوے کا ہے:

(A) نبّاض (B) گواہ (C) مدّاح ✓(D) شاہد

4۔ کسان کھیت سے رخ پھیر کر کہاں جاتا ہے؟ **L-2020-G-I**

✓(A) گھر میں (B) ویرانے میں (C) منڈیر کی طرف (D) گاؤں میں

5۔ نظم ''کسان'' کس شاعر کی تخلیق ہے؟

✓(A) جوش ملیح آبادی (B) جمیل الدین عالی (C) میر انیس (D) دلاور فگار

6۔ یہ نظم جوش کے کس مجموعہ کلام سے لی گئی ہے؟ **L-2020-G-II**

(A) حرف و حکایت ✓(B) شعلہ و شبنم

(C) جذباتِ فطرت (D) سنبل و سلاسل

7۔ شاعر نے تہذیب کا پروردگار کسے کہا ہے؟

(A) عالم (B) مزدور ✓(C) کسان (D) معلّم

8۔ جلوۂ قدرت کا .... حسنِ فطرت کا گواہ ہے۔

✓(A) شاہد (B) عیاں (C) بیاں (D) مظہر

9۔ دن کو جس کی انگلیاں رہتی ہیں نبضِ .... پر۔

✓(A) خاک (B) فلک (C) زمین (D) کھیت

10۔ جس کے بوتے پر لچکتی ہے کمر .... کی۔

✓(A) تہذیب (B) قوم (C) تخریب (D) عوام

11۔ جس کے کس بل پر اکڑتا ہے .... شہریا۔

✓(A) غرور (B) فخر (C) تکبر (D) حوصلہ

12۔ دھوپ کے جھلسے ہوئے .... پر مشقت کے نشاں۔

✓(A) رُخ (B) بدن (C) چہرے (D) ہاتھ

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: نظم کے دوسرے شعر میں شاعر نے کن الفاظ میں کسان کی تحسین کی ہے؟

جواب: نظم کے دوسرے شعر میں شاعر نے کسان کو ارتقا کا قائد اور تہذیب کی پرورش کرنے والا کہہ کر خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

سوال نمبر 2: ''جلوہ قدرت کا شاہد'' سے کون مراد ہے؟

جواب: ''جلوہ قدرت کا شاہد'' سے مراد کسان ہے۔

سوال نمبر 3: نبضِ خاک پہ انگلیاں رہنے کا کیا مطلب ہے؟ **L-2020-G-II**

جواب: نبضِ خاک پر انگلیاں رہنے کا مطلب ہے کہ کسان زمین کی حالت و کیفیت کا مسلسل جائزہ لیتا رہتا ہے اور زمین میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کا جائزہ لے کر مختلف اقدامات کرتا ہے۔

سوال نمبر 4: شاعر نے کسان کے گھر لوٹنے کی جو تصویر کشی کی ہے، اسے دو سطروں میں لکھیے۔

جواب: کسان سارا دن اپنے کھیتوں میں محنت مشقت کرنے کی وجہ سے تھک ہار کر اپنے گھر کی طرف چل پڑتا ہے۔ گھر میں اپنے بیوی بچوں میں گھل مل جانے سے اس کا دل بہل جاتا ہے اور وہ اگلے دن کی محنت و مشقت کے لیے تر و تازہ ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 5: شاعر نے کسے ارتقا کا پیشوا کہا ہے؟

جواب: شاعر نے کسان کو ارتقا کا پیشوا کہا ہے۔

سوال نمبر 6: کون سی قوتیں کسان سے سرنگوں رہتی ہیں؟

جواب: تخریب کی قوتیں کسان سے سرنگوں رہتی ہیں۔

سوال نمبر 7: کھیت سے منہ پھیر کر کسان کہا جاتا ہے؟ **L-19-II**

جواب: کھیت سے منہ پھیر کر کسان گھر کی طرف جاتا ہے۔

سوال نمبر 8: نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کن پانچ چیزوں کا ذکر کیا ہے؟

جواب: نظم کے آخری شعر میں شاعر نے درج ذیل پانچ چیزوں کا ذکر کیا ہے۔

(i) دھوپ (ii) جھلسے ہوئے رخ (iii) مشقت (iv) کھیت (v) گھر

☆☆☆☆☆☆

4۔ جیوے جیوے پاکستان (جمیل الدین عالیؔ)

مشقی معروضی سوالات

☆: نظم ''جیوے جیوے پاکستان'' کا متن ذہن میں رکھ درست جواب پرنشان (✓) لگائیں۔

1۔ شاعر نے پاکستان کو رنگ برنگے پھولوں سے سجی کہا ہے:
(A) ٹوکری (B)✓ پھلواری (C) دلکش کھیتی (D) نگری

2۔ پاکستان نے بچھڑے اور بکھرے ہوؤں کو: L-2020-G-II
(A) متحد کیا (B)✓ ایک مرکز پہ لا کھڑا کیا
(C) شادکام کیا (D) گھر دیا

3۔ پاکستان ستاروں کے جھرمٹ میں ہے: L-2020-G-I, 19-G-II
(A)✓ سورج (B) چاند (C) مرکزہ (D) روشن ستارہ

4۔ سب محنت کش:
(A) کام میں لگ گئے (B) متحد ہو گئے
(C)✓ گلے ملے (D) تعمیرِ وطن پہ لگ گئے

5۔ جھیل گئے دکھ جھیلنے والے سے مراد ہے:
(A) محنت کش (B) مزدور
(C) کسان (D)✓ پاکستان بنانے والے

6۔ ''جیوے جیوے پاکستان'' کا تخلیق کار ہے:
(A)✓ جمیل الدین عالی (B) جوش ملیح آبادی
(C) حفیظ جالندھری (D) احسان دانش

7۔ مہکی مہکی روشن روشن، پیاری پیاری..........
(A)✓ نیاری (B) اچھی (C) دلکش (D) خوبصورت

8۔ من..........جب پنکھ ہلائے کیا کیا سُر بکھرائے۔
(A)✓ پنچھی (B) مور (C) کبوتر (D) طوطا

9۔ اس پیغام کو سمجھو یہ ہے قدرت کا..........
(A)✓ انعام (B) شاہکار (C) پیغام (D) کام

10۔ سننے والے سنیں تو ان میں ایک ہی..........لہرائے۔
(A)✓ دُھن (B) پرچم (C) سُر (D) تار

11۔ ایک رہیں گے، ایک رہے گا، ایک ہے..........ہمارا۔
(A)✓ نام (B) پیغام (C) کام (D) وطن

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: اس نغمے کے پہلے بند میں نیازی، پھلواری قافیے ہیں۔ اس نظم کے بقیہ قوافی ترتیب سے لکھیں۔

جواب: نظم ''جیوے پاکستان'' کے قوافی درج ذیل ہیں۔

نیاری، پھلواری، بکھرائے، لہرائے، لایا، آیا، پیغام، انعام، کام، نام

سوال نمبر 2: جھیل گئے دکھ جھیلنے والے اب ہے کام ہمارا، اس مصرعے کا مفہوم لکھیے۔

L-19-I

جواب: پاکستان بنانے والوں نے بہت سے دکھ برداشت کر کے پاکستان بنا دیا ہے۔ اب اسے قائم رکھنے کا کام ہمارا یعنی موجودہ اور اگلی نسلوں کا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

5۔ اُونٹ کی شادی (دلاور فگار)

مشقی معروضی سوالات

☆: نظم ''اونٹ کی شادی'' کے متن کو مدنظر رکھ درست جواب پرنشان (✓) لگائیں۔

1۔ نظم ''اونٹ کی شادی'' شاعر نے لکھی ہے۔ L-18-II
(A) سید ضمیر جعفری (B) سید محمد جعفری (C)✓ دلاور فگار (D) محمود سرحدی

2۔ نظم کے پہلے مصرعے میں آج کے پرچے سے مراد ہے:
(A)✓ آج کا اخبار (B) رسالہ
(C) امتحانی پرچہ (D) پولیس کا پرچہ (FIR)

3۔ کھلانا کا مطلب ہے:
(A) پھول کھلنا (B) عجیب وغریب کام کرنا
(C) نئی بات کہنا (D)✓ انکشاف کرنا

4۔ شُتر کے گھر میں کیا آیا ہے؟
(A) ہوا کا جھونکا (B) خوش کُن پیغام (C)✓ پیامِ بہار (D) ایک اور اونٹ

5۔ اردو میں قیدِ آزادی کسے کہتے ہیں؟
(A) قید با مشقت کو (B)✓ شادی خانہ آبادی کو
(C) جرم کی سزا کو (D) آزادی کے خاتمے کو

6۔ کہ سہرا باندھ کے ایک اونٹ..........ہے۔
(A)✓ بلبلایا (B) آیا (C) سجا (D) دوڑا

7۔ کہ سرکار دربڑھا ناک میں..........پڑی۔
(A)✓ نکیل (B) رسی (C) لگام (D) کچھ بھی نہیں

8۔ اسی کہتے ہیں اردو میں..........۔
(A)✓ قیدِ آزادی (B) رشتۂ شادی (C) خانہ آبادی (D) ذمہ داری

9۔ مجھے خوشی ہے کہ تم آ گئے..........تلے۔
(A)✓ پہاڑ (B) اونٹ (C) گاڑی (D) ریل

10۔ مجھے بیاہ کی تصویر بھیج دیں..........۔
(A)✓ جھٹ پٹ (B) جلدی (C) فوراً (D) ابھی

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: نظم میں شاعر نے ''نیا گل کِھلانے'' کا ذکر کر کے کس طرف اشارہ کیا ہے؟

جواب: شاعر نے اخبار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اخبار نے ایک انہونی اور عجیب و غریب خبر شائع کی ہے کہ ایک اونٹ کی شادی ہے۔

سوال نمبر2: نکیل پڑنے سے شاعر کی مراد کیا ہے؟ L-2020-G-I

جواب: نکیل پڑنے سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ اب اونٹ قابو میں آ گیا ہے۔

سوال نمبر3: شاعر نے سر کا درد بڑھنے کی وجہ کیا بتائی ہے؟

جواب: شاعر کہتا ہے کہ اونٹ کو نکیل پڑنے سے اس کے سر کا درد بڑھ گیا ہے۔

سوال نمبر4: نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کس ضرب المثل کی طرف اشارہ کیا ہے؟

جواب: نظم کے آخری شعر میں شاعر نے اس ضرب المثل کی طرف اشارہ کیا ہے کہ ”دیکھیے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے“ یعنی اس انہونی شادی کا کیا انجام ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

6۔ مال گودام روڈ (مرزا محمود سرحدی)

مشقی معروضی سوالات

☆: متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ شاعر کے پیش نظر یہ نظم لکھنے کا مقصد ہے:
(A) تنقید برائے تنقید (B) مزاح
✓(C) طنز برائے اصلاح (D) مبالغہ آرائی

2۔ یہ نظم کس شاعر نے لکھی ہے؟ L-19-G-I
(A) جمیل الدین عالیؔ (B) دلاور فگار ✓(C) محمود سرحدی (D) ضمیر جعفری

3۔ جو شخص اس سڑک پر گیا پھر:
(A) تھک کر چور ہوا (B) زخمی ہو کر آ گیا
✓(C) کبھی لوٹ کر نہ آیا (D) پھسل پڑا

4۔ یہ نظم کس مجموعے سے لی گئی ہے؟
✓(A) اندیشۂ شہر (B) مطلع عرض ہے (C) سنگینے (D) فی سبیل اللہ

5۔ شاعر نے کس سڑک کا مضحکہ اُڑایا ہے؟ L-2020-G-II
(A) مال روڈ ✓(B) مال گودام روڈ (C) طارق روڈ (D) بندر روڈ

6۔ اس سڑک پر تانگے اُلٹ جانے سے گھوڑوں پر کیا گزرتی ہے؟
(A) بھاگ جاتے ہیں (B) بے ہوش ہو جاتے ہیں
✓(C) مر جاتے ہیں (D) بیٹھ جاتے ہیں

7۔ سڑک پر شغال کے چیخنے سے واضح ہوتی ہے:
✓(A) ویرانی (B) آمدورفت (C) رونق ہی رونق (D) اُداسی

8۔ جس قدر ویراں ہے یہ، ہیں اس قدر وہ..........۔
✓(A) خستہ حال (B) رونق (C) آباد (D) روشن

9۔ دفن ہو سکتا ہے جن میں..........بعد از وصال۔
✓(A) آدمی (B) انسان (C) جن (D) جانور

10۔ ....جاتے ہیں ریڑھے، لڑکھڑا جاتی ہے جیپ۔
✓(A) ڈگمگا (B) ٹوٹ (C) گر (D) پھسل

11۔ اس پہ جانے کا کبھی ہوتا ہے جس کو..........۔
✓(A) اتفاق (B) شوق (C) خیال (D) کچھ نہیں

12۔ سوچتا رہتا ہوں کب میرے..........کی طرح۔
✓(A) وظیفے (B) سوال (C) خط (D) اردے

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر1: شاعر کس سڑک کو بے مثال کہہ رہا ہے؟

جواب: شاعر پشاور کی مال گودام روڈ کو بے مثال کہہ رہا ہے جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے

سوال نمبر2: مذکورہ سڑک پر گھوڑوں پر کیا بیتی؟

جواب: اس سڑک پر جو تانگے چلتے ہیں وہ الٹ جاتے ہیں اور ان میں جوتے ہوئے گھوڑے انتقال کر جاتے ہیں۔

سوال نمبر3: سڑک پر چلنے والی کن سواریوں کا حلیہ بگڑتا ہے؟

جواب: سڑک پر چلنے والی سواریوں میں سے ریڑھے، جیپوں اور سائیکل کا حلیہ بگڑ جاتا ہے۔

سوال نمبر4: سڑک پر جسے جانا پڑے، اس کا انجام کیا ہوتا ہے؟

جواب: اس سڑک پر جسے کبھی جانے کا اتفاق ہو، اس کے واپس آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

سوال نمبر5: شاعر نے نظم کے آخری شعر میں کسے توجہ دلائی ہے؟

جواب: شاعر نے نظم کے آخری شعر میں حکومت کو اپنے وظیفے اور سڑک کی بدحالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔

سوال نمبر6: نظم میں مثال، انتقال، حال، شغال اور وصال ہم آواز الفاظ استعمال ہوئے ہیں، ایسے الفاظ کیا کہلاتے ہیں؟

جواب: ایسے الفاظ جو صوتی اعتبار سے ایک جیسے ہوں انہیں ہم قافیہ الفاظ کہا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

......حصہ غزل......

1۔ غزل (حسرت موہانی)

مشقی معروضی سوالات

☆: حسرت موہانی کی غزل کے متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں

1۔ محبوب کی..........رہنما بن گئی ہے۔
(A) محبت (B) جدائی ✓(C) آرزو (D) تمنا

2۔ غزل کے چوتھے شعر میں حالت بدلنے سے مراد حالت کا..........ہونا ہے۔
✓(A) غیر (B) بہتر (C) بدتر (D) اچھی

3۔ اس غزل میں ہم قافیہ الفاظ کی تعداد..........ہے۔
✓(A) چھے (B) سات (C) آٹھ (D) نو

4۔ کون سی چیز راحت فزا ہوگئی ہے؟ **L-2016-G-I**

(A) رنج ✓(B) مصیبت (C) ناکامی (D) حسرت

5۔ شاعر نے کس چیز کو رہنما ٹھہرایا ہے؟

(A) وصلِ محبوب ✓(B) محبوب کی تمنا (C) واعظ کی نصیحت (D) غمِ روزگار

6۔ کون سا راستہ ہے جہاں بادِ صرصر صبا ہوگئی ہے؟

(A) راہِ محبت ✓(B) دیارِ وفا (C) راہِ دیارِ غیر (D) راہِ وفا

7۔ انتہا تک پہنچنے کی شرط کیا ہے؟

✓(A) ابتدا کرنا (B) جہدِ مسلسل (C) ایثار (D) چاہت اور محنت

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر1: شاعر کے ہاں مصیبت کے ''راحت فزا'' ہونے کی وجہ کیا ہے؟ 2020ء

جواب: شاعر اللہ تعالیٰ سے ملنے کا خواہش مند ہے اور مشکلات کے باوجود اپنی اس خواہش کو پورا کرنا چاہتا ہے اس لیے شاعر کو دنیاوی مصیبتیں راحت فزا معلوم ہوتی ہیں۔

سوال نمبر2: کون سے راستے پر چلنے سے مصیبت خوشی میں تبدیل ہو جاتی ہے؟

جواب: محبوب کے در کی طرف جانے والے راستے پر چلنے سے مصیبت خوشی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یہاں محبوب سے مراد محبوب حقیقی یعنی اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال نمبر3: شاعر منزل مقصود پر پہنچنے کے لیے پُر امید ہے، کیوں؟

جواب: شاعر نے سفر کا آغاز کر دیا ہے اس سفر کا اختتام منزل پر ہی ہونا ہے۔ یعنی انسان اس دنیا میں آتا ہے تو اس کے سفر کی ابتدا ہو جاتی ہے اور اس سفر کی منزل آخرت کی زندگی ہے جہاں ہر ایک نے پہنچنا ہے۔ اس لیے شاعر اس منزل پر پہنچنے کے لیے پُر امید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2۔ غزل (جگر مراد آبادی)

مشقی معروضی سوالات

☆: جگر مراد آبادی کی غزل کا متن ذہن میں رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں

1۔ محبوب کے سادگی سے ملنے کا شاعر پر کیا اثر ہوتا ہے؟ **L-18-G-I**

(A) خوشی سے پھولا نہیں سماتا ✓(B) محبوب کے ستم بھول جاتا ہے

(C) نشہ سا چھا جاتا (D) ہر غم بھول جاتا ہے

2۔ پھولوں کا رنگ محبوب کی کس بات سے ملتا ہے؟ **L-17-G-I**

✓(A) ہنسی سے (B) شکل وصورت سے

(C) تازگی اور نزاکت سے (D) خوش پوشی سے

3۔ فتنۂ قیامت کا سلسلہ کس سے ملتا ہے؟

✓(A) محبوب کی خوش قامتی سے (B) خوش ادائی سے

(C) انگڑائی سے (D) محفل آرائی سے

4۔ دل ٹوٹ کر کس سے ملتا ہے؟ **L-19-G-I**

(A) کج ادا سے (B) دلربا سے

(C) خوش ادا سے ✓(D) مل کے بھی جو نہیں ملتا

5۔ بے خودی سے ہوش آنے پر کیا ہوتا ہے؟

(A) افسوس ✓(B) کاروبارِ جہاں سنور جاتے ہیں

(C) بے خودی کو جی چاہتا ہے (D) اداسی بڑھ جاتی ہے

6۔ روح کو محبت کا مزہ کب ملتا ہے؟ **L-19-G-II**

✓(A) دل کی ہمسائیگی میں (B) ہجر وفراق میں

(C) وصال میں (D) تنہائی اور یک سُوئی میں

7۔ .... مگر کم کسی سے ملتا ہے۔

(A) محبوب ✓(B) دل (C) آدمی (D) دوست

8۔ دوسرے شعر میں ''وہ'' سے مراد............ ہے۔

✓(A) محبوب (B) آدمی (C) دوست (D) انسان

9۔ کاروبار............ سنور جاتے ہیں۔

(A) عاشقاں ✓(B) جہاں (C) دنیا (D) تمنا

10۔ ساتواں شعر غزل کا............ ہے۔

(A) مطلع (B) مقطع ✓(C) آخری شعر (D) حسنِ مطلع

اضافی معروضی

1۔ جگر کو محبوب ملتا ہے۔ **L-17-G-I**

✓(A) سادگی سے (B) آمادگی سے (C) خوشی سے (D) ہنسی سے

2۔ محبوب کی خوش قامتی کا سلسلہ کس سے ملتا ہے؟ **L-2016-G-II**

(A) سرو کے پودے سے (B) اونچے پہاڑ سے

(C) آسمان سے ✓(D) فتنۂ قیامت سے

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر1: اس غزل کے مطلع کی نشان دہی کیجیے اور اپنی کاپی میں اسے الگ لکھیے؟

جواب: اس غزل کا مطلع درج ذیل ہے۔

آدمی آدمی سے ملتا ہے   دل مگر کم کسی سے ملتا ہے

سوال نمبر2: پھولوں کا رنگ ہنسی سے ملنے کا مفہوم واضح کیجیے۔

جواب: پھولوں کا رنگ ہنسی سے ملنے کا مفہوم یہ ہے کہ کھلے ہوئے پھول بہت خوبصورت لگتے ہیں اسی طرح شاعر کے محبوب کی ہنسی بھی اپنے اندر خوبصورتی رکھتی ہے

سوال نمبر3: ہوش اور بے خودی کے ملنے سے دنیا کے کاروبار کیسے سنورتے ہیں؟

L-2020-G-II

جواب: انسان جب ہوش وحواس میں رہ کر اپنے اندر جذبۂ عمل پیدا کرتا ہے تو دنیا کے کام کاج سنورنے لگتے ہیں۔ جذبۂ عمل ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔

سوال نمبر4: مطلع میں کس حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

جواب: آج کے دور کا انسان خود غرض ہو گیا ہے۔ وہ بظاہر تو لوگوں سے ملتا ہے لیکن دل سے نہیں ملتا۔ وہ بناوٹ کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہے۔

سوال نمبر5: پانچویں شعر میں مِل کر نہ ملنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس کا مطلب ہے کہ ہم ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کا جلوہ دیکھ سکتے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کو اس کے مظاہر سے محسوس کر سکتے ہیں لیکن مادی طور پر اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھ سکتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3۔ غزل (فراقؔ گورکھپوری)

مشقی معروضی سوالات

☆: درج ذیل سوالات میں سے درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ درج ذیل شعر قواعد کے لحاظ سے کیا ہے؟

سر میں سودا بھی نہیں ، دل میں تمنا بھی نہیں
لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں

(A) غزل کا پہلا شعر (B) غزل کا آخری شعر
✓(C) مطلع (D) مقطع

2۔ ہم اُسے منہ سے برا تو نہیں کہتے کہ فراقؔ
دوست تیرا ہے، مگر آدمی اچھا بھی نہیں

یہ شعر قواعد کی رو سے کیا ہے؟

(A) مطلع ✓(B) مقطع (C) عام شعر (D) آخری شعر

3۔ اس غزل میں ردیف کیا ہے؟

(A) تمنا، بھروسا ✓(B) نہیں (C) بھی نہیں (D) غیر مردّف ہے

4۔ اس غزل میں شکیبار، اچھا، ایسا قواعد کی رو سے کیا ہیں؟

✓(A) قافیے (B) ردیف (C) فعل (D) استعارہ

5۔ سر میں سودا بھی نہیں دل میں:

(A) دردِ دل بھی نہیں (B) چاہت بھی نہیں
✓(C) تمنا بھی نہیں (D) اُمنگ بھی نہیں

6۔ سکونِ دلِ وحشی کا مقام کہاں نہیں؟

(A) کنجِ زنداں میں (B) وسعتِ صحرا میں (C) زمیں میں ✓(D) کہیں نہیں

7۔ شاعر کو محبوب کی یاد کب سے نہیں آئی؟

(A) ایک ماہ سے (B) ایک سال سے
✓(C) ایک مدت سے (D) ایک عرصے سے

8۔ مقطعے میں کسے برا نہ کہنے کا ذکر کیا گیا ہے؟

(A) محبوب کے دوست کو (B) رقیب کو
✓(C) اپنے دوست کو (D) جو بُرا لگے

9۔ ایک.................سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں

✓(A) مدت (B) عرصے (C) زمانے (D) وقت

10۔ یوں تو.................اٹھاتے نہیں دیوانۂ عشق

✓(A) ہنگامے (B) شور و غل (C) مستیِ عشق (D) جذبات

11۔ آج غفلت بھی ان آنکھوں میں ہے پہلے سے.................۔

✓(A) سَوا (B) جدا (C) کم (D) زیادہ

12۔ ....تیرا ہے، مگر آدمی اچھا بھی نہیں۔

✓(A) دوست (B) دشمن (C) آدمی (D) انسان

13۔ فراقؔ گورکھپوری کا اصل نام.................تھا۔

✓(A) راج سنگھ سہائے (B) بھگوان داس
(C) رگھوپتی سہائے (D) نرسمہاراؤ

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر1: فراقؔ گورکھپوری کی شاملِ نصاب غزل ان کے کس مجموعے سے لی گئی ہے؟

جواب: یہ غزل فراقؔ گورکھپوری کے مجموعہ کلام ''**شبنمستان**'' سے لی گئی ہے۔

سوال نمبر2: شاعر نے سر اور دل میں کس چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟

جواب: شاعر نے کہا ہے کہ سر میں عشق کے جنون کی کمی ہے اور دل میں آرزو باقی نہیں رہی۔

سوال نمبر3: شاعر کو کسی کی یاد کتنے عرصے سے نہیں آئی؟

جواب: شاعر کو ایک مدت سے کسی کی یاد نہیں آئی۔

سوال نمبر4: شعری اصطلاحات کے حوالے سے اس غزل کی ردیف کیا ہے؟

جواب: شعری اصطلاحات کے حوالے سے اس غزل کی ردیف ''بھی نہیں'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆

4۔ غزل (اداؔ جعفری)

مشقی معروضی سوالات

☆: دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

1۔ شاعرہ کو کس بات پر فخر ہے؟

(A) اچھا شعر کہنے پر ✓(B) محبوب کے ہم قدم ہونے پر
(C) آسماں کے مہرباں ہونے پر (D) محبوب کے التفات پر

2۔ اک شمع بجھائی تو:

(A) ہم پچھتائے بہت ✓(B) کئی اور جلا لیں
(C) سو رہے (D) بے سکون ہو گئے

3۔ یہ غزل کس مجموعۂ کلام سے لی گئی ہے؟

(A) شہر درد (B) سازِ سخن بہانہ ہے
✓(C) غزالاں تم تو واقف ہو (D) میں ساز ڈھونڈتی رہی

4۔ ''جو جھیل گئے ہنس کے کڑی دھوپ کے تیور'' میں کڑی دھوپ سے مراد ہے:

(A) سورج کی حدّت ✓(B) زمانے کے مصائب
(C) محبوب کی بے رخی (D) عام دکھ اور بیماری

5۔ پہلے شعر میں ''چلے'' کو کہیں گے:

(A) مطلع (B) ردیف ✓(C) قافیہ (D) مقطع

6۔ ''نازک تھے کہیں رنگِ گُل و بُوئے سمن سے'' میں رنگ و بُو سے مراد ہیں:

(A) آداب ✓(B) جذبات (C) تصوّرات (D) خیالات

7۔ غزل کا چھٹا شعر ہے:

(A) مطلع (B) مقطع (C) عام شعر ✓(D) آخری شعر

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 1: غزل کے مطلع میں شاعرہ کس بات پر نازاں ہے؟

جواب: شاعرہ اپنے محبوب کے ہم قدم ہوکر تھوڑی دور چلنے پر نازاں ہے۔

سوال نمبر 2: دل کے کنول اور چراغوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟ L-19-I

جواب: دل کے کنول کبھی بجھے ہیں نہ جلے ہیں جبکہ چراغوں کا جلنا ازل سے ان کا مقدر ہے۔

سوال نمبر 3: ''اک شمع بجھائی..........'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: شمع بجھانے سے مراد دکھ ملنا ہے۔یعنی زمانے نے ایک دکھ دیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے

(تیار کردہ: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)

مشقی معروضی سوالات

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ اقلیتوں کے ۔۔۔۔۔۔ کی حفاظت کرو۔

✓(A) حقوق (B) رویوں (C) مذہب (D) اداروں

2۔ حکومت کی اولین ترجیح ۔۔۔۔۔۔ کا خاتمہ ہے۔

(A) بے روزگاری ✓(B) دہشت گردی (C) غربت (D) مسائل

3۔ اسلام امن وآشتی کا ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

✓(A) مذہب (B) گہوارہ (C) دونوں (D) تمام

4۔ ہمیں ہر طرح کے مثبت ۔۔۔۔۔۔ کو پروان چڑھانا ہے۔

(A) حقوق ✓(B) رویوں (C) مذاہب (D) تمام

اضافی معروضی

1۔ تم بندوق سے حملہ کرتے ہو، ہم تم پر حملہ کریں گے: L-19-G-II

✓(A) قلم سے (B) میزائل سے (C) توپ سے (D) ڈرون سے

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

☆ سبق کے متن کو سامنے رکھ کر درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:

سوال نمبر 1: علم کی طاقت سے کس طرح بندوق کو شکست دی جا سکتی ہے؟

جواب: لوگوں میں اس بات کا شعور اجاگر کیا جائے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں۔ معمولی باتوں پر آپس میں الجھنے کی بجائے تحمل اور برداشت سے کام لیں۔تفرقہ بازی میں نہ پڑیں بلکہ مذہب کی اصل حقیقت جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے بتائی ہے اسے جانیں اور سمجھیں۔دوسروں کی رائے کا احترام کرتے ہوئے امن وسلامتی اور بھائی چارے کو فروغ دیں۔دوسروں کی خامیاں اور عیوب اچھالنے کی بجائے اپنی اصلاح کریں۔

سوال نمبر 2: دہشت گردی سے کس طرح معاشرتی زندگی متاثر ہوتی ہے؟

جواب: دہشت گردی سے ہر طرف خوف وہراس پھیل جاتا ہے۔سب لوگ اپنے گھروں میں محصور ہوکر رہ جاتے ہیں۔طلبا تعلیمی اداروں میں نہیں جاسکتے۔غرض یہ کہ سارا نظام زندگی درہم برہم ہوجاتا ہے اور معاشرتی زندگی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

سوال نمبر 3: حکومت کی اولین ترجیح کیا ہے؟

جواب: حکومت کی اولین ترجیح دہشت گردی کا خاتمہ ہے۔

سوال نمبر 4: مشکل حالات میں کیا رویہ اپنانا چاہیے؟

جواب: مشکل حالات میں گھبرانا نہیں چاہیے۔ہمت اور حوصلے سے کام لیتے ہوئے مشکل حالات سے نمٹنے کے لیے مناسب لائحہ عمل اختیار کرنا چاہیے۔

سوال نمبر 5: اسلام کیسے صلح وآشتی کا مذہب ہے؟

جواب: مذہب اسلام سراپا رحمت ہے۔ بھائی چارے اور صلح وآشتی کو جس قدر اسلام نے اہمیت دی گئی ہے کسی اور مذہب نے نہیں دی۔آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت کسی مسلمان کے متعلق یہ سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ وہ کسی معصوم اور بے گناہ کے خون سے اپنے ہاتھ رنگے گا۔

☆☆☆☆☆

5۔ بہادر بچے (ناصر بشیر)

غیرمشقی معروضی سوالات

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ نظم ''بہادر بچے'' کے شاعر کے مطابق کون سا موسم آنے والا ہے۔ L-19-G-I

(A) خزاں ✓(B) بہار (C) گرمی (D) سردی

1۔ کسی شعر میں قافیے کے بعد آنے والے ایک جیسے لفظ یا الفاظ کہلاتے ہیں:

(A) مجاز مرسل (B) استعارہ ✓(C) ردیف (D) تشبیہ

حصہ گرامر

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ قواعد کے دو حصے ہیں:

(A) اسم اور فعل ✓(B) صرف اور نحو

(C) صرف اور ترکیب (D) موضوع اور مہمل

2۔ لفظ موضوع کی قسمیں ہیں: L-18-II

✓(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

3۔ کلمہ کی اقسام ہیں:

✓(A) 3 (B) 4 (C) 7 (D) 10

4۔ کلمہ کی اقسام والی درست فہرست ہے: L-19-G-II

(A) موضوع، مہمل، فاعل (B) ماضی، حال، مستقبل

(C) فعل، فاعل، مفعول ✓(D) اسم، فعل، حرف

5۔ ''شمس العلما'' گرامر کی رُو سے ہے:

(A) لقب ✓(B) خطاب (C) کنیت (D) عرف

6۔ ''قائداعظم'' گرامر کی رُو سے ہے:

✓(A) خطاب (B) کنیت (C) لقب (D) اسم ضمیر

The Hope | **کثیرالانتخابی سوالات + مختصر سوالات** | **Day # 7**

7۔ ''چندہ'' گرامر کی رُو سے کیا ہے:

(A) لقب (B) کنیت (C) تخلص ✓(D) عرف

8۔ ''جیدا'' گرامر کی رُو سے ہے: **L-17-G-I**

(A) خطاب (B) تخلص ✓(C) اسم عُرف (D) کنیت

9۔ اسم ضمیر کی..........اقسام ہیں:

✓(A) ضمیر فاعلی، ضمیر مفعولی (B) ضمیر اضافی، اسم مکبر
(C) ضمیر فعلی، اسم ظرف (D) ضمیر فاعلی، اسم عرف

10۔ ''وہ'' بلحاظ گرامر ہے: **L-18-II**

✓(A) اسم ضمیر (B) اسم حالیہ (C) اسم صوت (D) اسم اشارہ

11۔ ''جس'' بلحاظ گرامر ہے:

(A) اسم نکرہ ✓(B) اسم موصول (C) اسم صوت (D) اسم آلہ

12۔ ''مقیاس الحرارت'' قواعد کی رو سے ہے: **L-19-G-II**

(A) حرارتی توانائی (B) اسم مفعول قیاسی
(C) اسم قیاس واجتہاد ✓(D) اسم آلہ

13۔ ''چھری'' گرامر کی رُو سے ہے:

(A) اسم مکبر (B) اسم صوت ✓(C) اسم آلہ (D) اسم ظرف مکاں

14۔ ''بندوق'' گرامر کی رُو سے ہے: **L-18-I**

✓(A) اسم آلہ (B) اسم مصدر (C) اسم صوت (D) اسم مکبر

15۔ گرائمر کی رو سے ''چاقو'' کیا ہے:

✓(A) اسم آلہ (B) اسم ظرف (C) اسم صوت (D) اسم مشتق

16۔ ''کائیں کائیں'' گرامر کی رُو سے ہے:

(A) اسم آلہ (B) ظرف زماں (C) اسم ظرف ✓(D) اسم صوت

17۔ ''سائیں سائیں'' اور ''کائیں کائیں'' گرامر کی رُو سے ہے: **L-020-G-II**

(A) اسم مکبر (B) اسم مصغر (C) اسم آلہ ✓(D) اسم صوت

18۔ کُو کُو گرامر کی رُو سے ہے: **L-18-I**

(A) اسم ظرف (B) اسم مصدر (C) اسم آلہ ✓(D) اسم صوت

19۔ ٹن ٹن گرامر کی رُو سے کیا ہے: **L-16-I**

(A) اسم ظرف (B) اسم مصدر (C) اسم آلہ ✓(D) اسم صوت

20۔ ''چھم چھم'' گرامر کی رُو سے ہے: **L-17-G-I**

(A) اسم جامد (B) اسم مکبر ✓(C) اسم صوت (D) اسم مصغر

21۔ اسم مُصغّر کی نشاندہی کیجیے:

(A) پگڑ (B) گھر (C) کتب خانہ ✓(D) پیالی

22۔ ''شاہ سوار'' گرامر کی رُو سے ہے: **L-18-I**

(A) اسم ظرف (B) اسم مصغر ✓(C) اسم مکبر (D) اسم صوت

23۔ ''کشمیر پاکستان کی شاہ رگ ہے'' ۔ ''شاہ رگ'' قواعد کی رو سے ہے: **L-19-II**

(A) اسم مصغر ✓(B) اسم مکبر (C) اسم صوت (D) اسم ظرف

24۔ ''شہ زور'' گرامر کے لحاظ سے ہے:

✓(A) اسم مکبر (B) اسم مصغر (C) اسم آلہ (D) اسم معرفہ

25۔ اسم مکبر کی نشاندہی کیجیے:

✓(A) بتنگڑ (B) باتونی (C) بات (D) باتیں

26۔ اسم ظرف کی..........اقسام ہیں:

(A) چار (B) تین (C) ایک ✓(D) دو

27۔ اسم ظرفِ مکاں کی پہچان کیجیے:

(A) کتاب (B) شام ✓(C) شہرخموشاں (D) چٹائی

28۔ ''شفاخانہ'' گرامر کی رُو سے ہے: **L-17-G-I**

(A) ظرفِ زماں ✓(B) ظرف مکاں (C) اسم آلہ (D) اسم اشارہ

29۔ بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی قسمیں ہیں: **L-16-I**

✓(A) تین (B) چار (C) پانچ (D) چھ

30۔ ''چٹان'' گرامر کی رُو سے ہے:

(A) اسم مصدر ✓(B) اسم جامد (C) اسم معرفہ (D) اسم صوت

31۔ مصدر کی اقسام ہیں:

(A) ایک (B) دو (C) تین ✓(D) چار

32۔ وہ اسم جو خود تو مصدر وغیرہ سے بنے لیکن اُس سے کوئی لفظ نہ بنے:

(A) مفرد (B) مرکب ✓(C) مشتق (D) جامد

33۔ گرائمر کے لحاظ سے ''پسوائی'' کیا ہے:

(A) اسم ذات (B) اسم جامد ✓(C) اسم معاوضہ (D) اسم حالیہ

34۔ ''رنگوائی'' قواعد کی رو سے ہے: **L-2020-G-I**

(A) اسم حالیہ ✓(B) اسم معاوضہ (C) اسم کیفیت (D) اسم نسبتی

35۔ جو اسم کسی کی اچھی یا بُری حالت کو ظاہر کرے: **L-16-II**

(A) اسم ذات (B) اسم اشارہ ✓(C) اسم صفت (D) اسم جامد

36۔ صفت اصلی اور صفت نسبتی اقسام ہیں: **L-18-II**

(A) صفتِ نفسی کی ✓(B) اسم صفت کی (C) صفتِ بعض کی (D) صفتِ کُل کی

37۔ گرامر کی رُو سے ''نیک تر'' کیا ہے: **L-2020-G-II**

✓(A) صفتِ بعض (B) صفتِ نفسی (C) صفتِ کل (D) صفتِ نسبتی

38۔ وہ اسم صفت جس سے ایک کو دوسرے سب سے بڑھایا جائے کہلاتا ہے:

(A) صفتِ نسبتی (B) صفت نفسی ✓(C) صفت کل (D) صفت بعض

39۔ فعل کی بلحاظ زمانہ اقسام ہیں:

(A) چار (B) دو ✓(C) تین (D) ایک

40۔ ''اُس نے خط لکھا ہوگا'' گرامر کی رُو سے ہے: **L-2020-G-I**

(A) ماضی تمنائی ✓(B) ماضی شکیہ (C) ماضی استمراری (D) ماضی مضارع

41۔ ''وہ دوڑتا تھا'' کون سا فعل ہے:

(A) فعل ماضی قریب (B) فعل ماضی بعید
✓(C) فعل ماضی استمراری (D) فعل حال

42۔ ''وہ لکھے گا'' گرامر کی رُو سے ہے:

✓(A) فعل مستقبل (B) فعل مضارع (C) ماضی شکیہ (D) ماضی شرطیہ

43۔ ''تم کھاؤ'' قواعد کی رو سے ہے:

✓(A) فعلِ امر (B) فعل تام (C) فعل معروف (D) فعل ناقص

44۔ ''تم مت آؤ'' میں گرائمر کی رُو سے استعمال کیا گیا ہے: **L-2020-G-II**

(A) فعل امر ✓(B) فعل نہی (C) فعل لازم (D) فعل معروف

45۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو کہلاتا ہے: **L-19-G-I**

(A) فعل مجہول (B) فعل لازم ✓(C) فعل معروف (D) فعل متعدی

46۔ ''لہٰذا'' کون سے حروف میں شامل ہوتا ہے:

✓(A) حرفِ علت (B) حرفِ ندا (C) حرف جار (D) حرفِ اضافت

47۔ ''مانند'' کا شمار.................میں ہوتا ہے:

(A) حرف تنقیص ✓(B) حرف تشبیہ (C) حرف تنکیر (D) حرف ندا

48۔ ''محمود کی کتاب'' بلحاظ گرامر ہے:

(A) مرکب توصیفی (B) مرکب عطفی

✓(C) مرکب اضافی (D) مرکب اشاری

49۔ ''قلم و کتاب'' قواعد کی رو سے کیا ہے: **L-2020-G-I**

(A) مرکب توصیفی (B) مرکب اضافی

(C) مرکب جاری ✓(D) مرکب عطفی

50۔ ''دو چیزیں'' گرامر کی رُو سے ہیں:

(A) مرکب تابع موضوع (B) مرکب تابع مہمل

(C) مرکب توصیفی ✓(D) مرکب عددی

51۔ ''گھر میں'' گرامر کے لحاظ سے ہے:

(A) مرکب اضافی (B) مرکب توصیفی

(C) مرکب عددی ✓(D) مرکب جاری

52۔ مرکب تام کی قسمیں ہیں:

(A) تین ✓(B) دو (C) چار (D) ایک

53۔ درست تلفظ ہے: **L-17-G-I**

(A) مَسجَد ✓(B) مَسْجِدْ (C) مَسجِد (D) مُسجَد

54۔ درست تلفظ ہے: **L-17-G-I**

✓(A) جِہادْ (B) جِہاد (C) جہادُ (D) جُہادْ

55۔ درست تلفظ ہے: **L-17-G-II**

(A) تَرَنَّم (B) تَرَنِّم ✓(C) تَرَنُّم (D) تُرنُّم

56۔ درست تلفظ ہے: **L-17-G-II**

(A) تَرَنَّم (B) تَرَنِّم ✓(C) تَرَنُّم (D) تُرنُّم

57۔ تلفظ واضح کیجئے:

(A) تَرَنِم ✓(B) تَرَنُّم (C) تِرَنِم (D) تَرَنِم

58۔ لفظ ''مدرسہ'' کا درست تلفظ ہے: **L-17,18, 020-G-II**

✓(A) مَدْرَسہ (B) مَدَرسہ (C) مَدِرسہ (D) مِدرَسہ

59۔ لفظ ''جلوس'' کا درست تلفظ ہے: **L-18-II**

✓(A) جِلُوس (B) جَلُوس (C) جُلُوس (D) جَلوُس

60۔ ''تدارک'' کا درست تلفظ ہے:

(A) تَدَارُک (B) تِدَارَک (C) تُدَارَک (D) تِدَارِک

61۔ ''قلعہ'' کا درست تلفظ ہے:

(A) قِلْعہ (B) قُلْعہ (C) قَلِعہ ✓(D) قَلْعَہ

62۔ ''عطر'' کا درست تلفظ ہے:

(A) عَطَرْ (B) عَطُرْ (C) عِطْرْ (D) عِطَرْ

63۔ ''بلند'' کا درست تلفظ ہے:

(A) بُلَنْد (B) بَلَنْد (C) بِلَنْد ✓(D) بُلِنْد

64۔ ''حاجت'' کا درست تلفظ ہے:

(A) حَاجِتْ ✓(B) حَاجَتْ (C) حَاجَّتْ (D) حَاجُتْ

65۔ درست تلفظ والا لفظ ہے:

✓(A) مَحْبُوبْ (B) مِحْبُوبْ (C) مُحْبُوبْ (D) مُحِبُّوبْ

66۔ درست تلفظ کی نشاندہی کیجئے:

(A) مِعْذَرَتْ (B) مُعْذَرَتْ ✓(C) مَعْذِرَتْ (D) مَعَذِرَتْ

67۔ درست تلفظ کی نشاندہی کیجئے:

(A) اَصِلَاحْ (B) اِصَّلَاحْ (C) اَصْلَاحْ ✓(D) اِصْلَاحْ

68۔ تلفظ درست ہے: **L-18-I**

✓(A) عَقْلْ (B) عِقِلْ (C) عَقِلْ (D) عُقَلْ

69۔ تلفظ درست ہے: **L-18-I**

(A) تِلَاوُتْ (B) تُلَاوِتْ (C) تُلَاوِتْ ✓(D) تِلَاوَتْ

70۔ لفظ ''مشتعل'' کا درست تلفظ ہے: **L-2020-G-I**

(A) مُشْتَعَلْ (B) مَشْتَعَلْ ✓(C) مُشْتَعِلْ (D) مُشْتِعِلْ

71۔ لفظ ''ادب'' کے درست اعراب ہیں: **L-2020-G-I**

(A) اَدْبْ ✓(B) اَدَبْ (C) اُدَبْ (D) اَدُبْ

72۔ ''تعظیم'' کا درست تلفظ ہے: **L-2020-G-II**

(A) تَعَظِیم (B) تَعِظِیمْ ✓(C) تَعْظِیمْ (D) تَعُظِیمْ

73۔ لفظ ''مخلص'' کے درست اعراب کی نشاندہی کیجئے: **L-19-G-II**

(A) مُخْلَصْ (B) مُخَلِّصْ ✓(C) مُخْلِصْ (D) مُخُلُصْ

74۔ لفظ ''منقار'' کے درست اعراب ہیں: **L-19-G-II**

(A) مَنَقارُ ✓(B) مِنْقارْ (C) مُنْقارْ (D) مَنَقَّارْ

75۔ درست تلفظ کی نشاندہی کیجئے: **L-19-G-I**

(A) تَعَاوَنْ ✓(B) تِعَاوُنْ (C) تَعَاوُنْ (D) تُعَاوِنْ

76۔ درست تلفظ کی نشاندہی کیجئے: **L-19-G-I**

(A) تَعَاوَنْ ✓(B) تِعَاوُنْ (C) تَعَاوُنْ (D) تُعَاوِنْ

77۔ ''معطر'' کا درست تلفظ ہے: **L-19-G-I**

✓(A) مُعَطَّرْ (B) مَعَطَّرْ (C) مُعِطَرْ (D) مُعَطِرْ

☆☆☆☆☆

تفہیم عبارات واشعار

(۱)

L-18-I , 19-II

پنجاب کی حد ان دنوں میں غزنی کی حد تک پھیلی ہوئی تھی اور راجہ یہاں کا جے پال تھا۔ جب مسلمانوں کے قدم آگے بڑھتے ہوئے معلوم ہوئے تو اس نے غزنی پر ایک بھاری فوج سے چڑھائی کی۔ چنانچہ دفعتاً ملغان پر جا کر ڈیرے ڈال دیئے اور پشاور سے کابل تک برابر لشکر پھیلا دیا۔ ادھر سے سبکتگین بھی نکلا۔ چنانچہ دونوں فوجیں آمنے سامنے پڑی تھیں اور ایک دوسرے کی پیش دستی کی منتظر تھیں کہ دفعتاً آسمان سے گولے پڑنے لگے۔ یعنی بے موسم برف گرنی شروع ہوگئی۔ وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے انھیں خبر بھی نہ ہوئی، ہندوستانی بے چارے اپنے لحاف اور رضائیاں ڈھونڈنے لگے، مگر وہاں رضائی کا گزارہ کہاں، سیکڑوں اکڑ کر مر گئے، ہزاروں کے ہاتھ پاؤں رہ گئے، جو بچے ان کے اوسان جاتے رہے۔

سوالات:

سوالنمبر 1: پنجاب کی حدود غزنی تک پھیلی ہوئی تھی۔ کس زمانے میں؟

جواب: راجہ جے پال کے زمانے میں پنجاب (ہندوستان) کی حدود غزنی (افغانستان) تک پھیلی ہوئی تھیں۔

سوالنمبر 2: جے پال کون تھا اور سبکتگین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: جے پال پنجاب (ہندوستان) کا راجہ تھا اور سبکتگین غزنی (افغانستان) کا حکمران تھا۔

سوالنمبر 3: ''وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے'' کون برف میں رہنے کے عادی تھے؟

جواب: غزنی (افغانستان) کے لوگ برف کے کیڑے تھے یا غزنی (افغانستان) کے لوگ برف میں رہنے کے عادی تھے۔

سوالنمبر 4: وہاں رضائی کا گزارہ کیوں نہیں تھا؟

جواب: ہندوستان کی فوج کے سپاہی سردیوں میں لحاف اور رضائیاں اوڑھتے تھے۔ مگر بے موسمی برف باری کی وجہ سے اتنی شدید سردی پڑی کہ رضائیوں اور لحافوں میں گزارہ ممکن نہ تھا۔

سوالنمبر 5: جے پال اور سبکتگین میں جنگ کیوں نہ ہوئی؟

جواب: بے موسمی (اچانک) برف باری کی وجہ سے جے پال اور سبکتگین میں جنگ نہ ہوئی۔

☆☆☆☆☆

(۲)

آپ کا والا نامہ ابھی ملا ہے جس کے لیے بہت شکر گزار ہوں۔ مسٹر نعیم الحق صاحب کے خط سے جو انھوں نے شیخ عبدالحمید کو لکھا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ ان کے خیال میں کشمیر اور سری نگر، دو مختلف جگہیں ہیں۔ ان کی خدمت میں عرض کریں کہ ''کشمیر'' ملک کا نام ہے اور ''سری نگر'' دارالسلطنت ہے۔ مقدمات جو بھی ہوں سری نگر میں ہوں گے اور جہاں تک میں خیال کرتا ہوں ان کو زیادہ مدت وہاں ٹھہرنا نہ پڑے گا۔ شیخ عبدالحمید صاحب کا خط مجھے آج آیا ہے، جس میں وہ لکھتے ہیں کہ سید نعیم الحق صاحب کا سفر کشمیر کمیٹی کی طرف سے ادا ہونا چاہیے، لیکن مجھے یقین ہے کہ سید صاحب موصوف اس حقیر رقم کو جو سفر خرچ کی صورت میں ان کی خدمت میں پیش کی جائے قبول نہ کریں گے اور یہ کام لِلّٰہ مسلمانوں کے لیے کریں گے۔ کشمیر کمیٹی کے پاس زیادہ فنڈ نہیں ہے، ورنہ میں خود سید صاحب کی خدمت میں پیش کرتا۔ اس واسطے مہربانی کر کے ان کی خدمت میں عرض کریں کہ اگر آپ بلا کسی قسم کے معاوضے اور سفر خرچ کے یہ خدمت کریں تو اللہ کے نزدیک اجر جزیل کے مستحق ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی اور صورت میں اس کا اجر ضرور مل جائے گا۔

سوالات:

سوالنمبر 1: علامہ اقبالؒ نے مکتوب الیہ سے کیا کہا؟ خلاصہ لکھیے۔

جواب: علامہ اقبالؒ مکتوب الیہ کو لکھتے ہیں کہ سید نعیم الحق کی غلط فہمی دور کردیں اور یہ بتلا دیں کہ ''کشمیر'' ایک ملک کا نام ہے اور ''سری نگر'' دارالسلطنت ہے۔ لہٰذا مقدمات سری نگر ہی میں ہوں گے۔ علامہ اقبالؒ مکتوب الیہ کو مزید بتلاتے ہیں کہ شیخ عبدالحمید، نعیم الحق صاحب کو سفر خرچ کشمیر کمیٹی کی طرف سے دلانا چاہتے ہیں۔ لیکن علامہؒ چاہتے ہیں کہ وہ یہ کام اللہ کے لیے کردیں۔ مزید یہ کہ کشمیر کمیٹی کے پاس زیادہ فنڈ بھی نہیں۔

سوالنمبر 2: سفر خرچ سے کیا مراد ہے؟ تفصیل سے لکھیں۔

جواب: سفر خرچ سے مراد سفر پر ہونے والا خرچ۔ سید نعیم الحق صاحب کو سری نگر میں مختلف مقدمات کے سلسلے میں جانا ہے اور شیخ عبدالحمید چاہتے ہیں کہ ان کا سفر خرچ کشمیر کمیٹی ادا کرے۔ مگر علامہ اقبالؒ کو احساس ہے کہ کشمیر کمیٹی کے پاس زیادہ فنڈ نہیں ہیں اس لیے وہ ان سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ یہ کام فی سبیل اللہ کردیں۔

سوالنمبر 3: اس پیراگراف کا عنوان لکھیے۔

جواب: عنوان: ''مکتوب اقبال''

سوالنمبر 4: سید نعیم الحق وکیل ہیں، انہیں سری نگر کیوں بلایا ہے؟

جواب: سید نعیم الحق صاحب ایک معروف وکیل ہیں اور انہیں سری نگر مقدمات کی پیروی کے سلسلے میں بلوایا گیا ہے۔

سوالنمبر 5: اجر جزیل کے معنی لکھیے۔

جواب: اجر جزیل کے معنی ہیں ''بہت زیادہ ثواب''۔

☆☆☆☆☆

The Hope | **کثیر الانتخابی سوالات + مختصر سوالات** | **Day # 8**

(۳)

غالب کے القاب و آداب، مزاج پرسی و خیریت نگاری کا قدیم دستور، جس سے سر مو تجاوز کرنا روا نہ رکھا جاتا تھا' بالکل ترک کر دیا۔ یہ بات نہیں کہ یہ باتیں لکھتے ہی نہ تھے' مگر ان قاعدوں کے اور ان کی ترتیب کے پابند نہ تھے۔ القاب و آداب بالکل چھوڑ دیتے اور اول سطر سے مضمون شروع کر دیتے تھے' کبھی لکھتے تھے تو نئے' مختصر' موزوں القاب لکھتے تھے۔ مثلاً ''میاں''۔ ''برخوردار''۔ ''بندہ پرور''۔ ''مہاراج''۔ ''پیرو مرشد''۔ ''بھائی صاحب''۔ اس سے زیادہ لکھا تو ''میری جان کے چین میاں سرفراز حسین''۔ ''میرے مہربان' میری جان' مرزا تفتہ سخن دان''' کبھی یہ سب غائب اور خط اس طرح سے شروع:

''صاحب تم کیا چاہتے ہو؟'' ......یا...... ''مار ڈالا یار تیری جواب طلبی نے۔''

اسی طرح دعا' سلام اور اپنا نام اور تاریخ تحریر لکھنے میں بھی کوئی پابندی نہ تھی۔

(داستان تاریخ اردو' طبع دوم' ص ۲۱۸)

سوالات:

سوالنمبر 1: آپ کے خیال میں خط کے ضروری حصے / اجزا کیا ہیں؟

جواب: خط کے عام طور پر مندرجہ ذیل ضروری حصے / اجزا ہوتے ہیں۔

۱۔ مقام روانگی اور تاریخ ۲۔ القاب ۳۔ آداب

۴۔ نفس مضمون یا متن ۵۔ اختتام ۶۔ لکھنے والے کا نام

۷۔ مکتوب الیہ کا پتہ

سوالنمبر 2: آپ نے غالب کے خط پڑھے ہیں ان کی زبان کیسی ہے؟

جواب: غالب کے خطوط کی زبان غیر رسمی تھی اور انہوں نے اپنے خطوط پر مراسلہ نگاری کی بجائے مکالمہ نگاری کو فروغ دیا۔

سوالنمبر 3: حامد حسن قادری نے غالب کی مکتوب نگاری کی جو خصوصیت بتائی ہے' اس کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: غالب نے مکتوب نگاری کو ایک نئی جلا بخشی۔ انہوں نے قدیم رسمی القاب و آداب کے دستور سے ہٹ کر نئے نئے القاب متعارف کروائے۔ مثلاً ''میاں''۔ ''برخوردار''۔ ''بندہ پرور''۔ ''مہاراج''۔ ''پیرو مرشد''۔ ''بھائی صاحب''۔ وغیرہ۔ بعض اوقات تو وہ خط اس طرح شروع کرتے: ''صاحب تم کیا چاہتے ہو''۔

اسی طرح دعا، سلام اور اپنے نام اور تاریخ تحریر لکھنے میں بھی پابند نہیں تھے۔

سوالنمبر 4: قدیم دستور مکتوب نگاری کیا تھا؟

جواب: قدیم دستور مکتوب نگاری میں القاب و آداب، مزاج پرسی و خیریت نگاری کا خاص خیال رکھا جاتا تھا اور اس سے تجاوز نہیں کیا جاتا تھا۔

سوالنمبر 5: خط کیوں لکھا جاتا ہے؟

جواب: خط کو آدھی ملاقات کہا جاتا ہے۔ اس لیے خط کے ذریعے ایک دوسرے کی خیریت معلوم کی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

(۴)

سراج الدولہ اور ٹیپو سلطان نے انگریزوں کے خلاف کھلم کھلا جنگ کا آغاز کیا۔ فوجی طاقت سے برصغیر کے آزادی طلب عوام کو انگریزوں نے کچلا' مگر جذبہ حریت نہ دب سکا۔ ۱۸۵۷ء تک چنگاریاں چمکتی اور بجھتی رہیں۔ آخر مئی ۱۸۵۷ء کو چنگاری نے شعلہ بن کر فضا کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ آگ اور خون کا طوفان اٹھا، اس قیامت خیز ہنگامے میں عوام کا نقصان تو اتنا ہوا جس کا اندازہ لگانا مشکل ہے مگر کمزور عوام نے ایک مرتبہ استحصالی طاقت کو مزا تو چکھا ہی دیا۔ توپ و تفنگ نے مظلوم عوام کے تاریخ و ثقافت کے بھرے بھرے محل کھنڈر کر دیئے، لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا، ملک کا نقشہ پلٹ دیا۔ اب کی مرتبہ یہاں کے قومی رہنماؤں نے سرو جنگ کے بعد گرم معرکے کی تیاری کر لی۔ کانگرس' خلافت تحریک اور مسلم لیگ اسی جنگ کے ادارے بنے ان تنظیموں نے عملی حکمتوں سے عوام کو بیدار کیا۔ صفوں کو منظم بنایا اور دشمن کو للکارا اور نئے نئے مورچے بنائے۔ پہلی جنگ عظیم میں آزادی کے امکانات ابھرے' دوسری جنگ عظیم کے بعد جدوجہد کامیابی کے قریب پہنچ گئی۔ اس مرحلے میں صدیوں حکومت کرنے والی قوم نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں علامہ اقبالؒ کے خواب کی تعبیر ڈھونڈنا شروع کی۔ اس راہ میں خون کے سمندر اور آگ کے جنگل ملے اور قوم بسم اللہ کہہ کر آگے بڑھی۔ یہ پیش قدمی اللہ کی مدد اور ملت کے اتحاد' تنظیم اور ایمان' قائداعظم کی بصیرت و تدبیر کی بدولت منزل تک پہنچنے کا ذریعہ بنی۔ اللہ نے وہ دن دکھایا کہ اللہ اکبر کی گونج میں آزادی کا سورج نکلا اور ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان معرض وجود میں آ گیا۔ اسلامی عقائد و افکار' اسلامی تہذیب و ثقافت' اسلامی قانون و نظام عدل و حکومت کے لیے اللہ نے اپنے محبوب نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل مسلمانوں کو ایک مرتبہ پھر سربلندی و افتخار سے نوازا۔

سوالات:

سوالنمبر 1: سراج الدولہ اور ٹیپو شہید کے بارے میں ایک مختصر پیراگراف لکھیے۔

جواب: سراج الدولہ اور ٹیپو سلطان اسلام کے نامور حکمران تھے۔ انہوں نے انگریزوں کے خلاف کھلم کھلا جنگ کا آغاز کیا۔ ٹیپو سلطان نے مسلمانوں کو یہ درس دیا کہ ''شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے''۔ ٹیپو سلطان کو اگرچہ سرنگا پٹم میں شہید کر دیا گیا تھا مگر انہوں نے اپنے خون سے جو شمع روشن کی وہ بجھائی نہ جا سکی اور آخر کار 1947ء کو مسلمانوں نے آزادی حاصل کر لی۔

سوالنمبر 2: ۱۸۵۷ء میں آزادی کے علم برداروں کا کیا نقصان ہوا؟ چند سطروں میں لکھیے۔

جواب: ۱۸۵۷ء میں آزادی کی جنگ میں مسلمانوں کو بہت نقصان ہوا۔ توپ و تفنگ نے مظلوم عوام کے تاریخ و ثقافت کے بھرے بھرے محل کھنڈر کر دیے۔ لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا اور ملک کا نقشہ بدل دیا۔ لیکن اس سب کچھ ہونے کے باوجود کمزور عوام نے ایک مرتبہ استحصالی طاقت کو مزا تو چکھا ہی دیا۔

سوالنمبر 3: علامہ اقبال مرحوم کے خواب سے کیا مراد ہے؟

جواب: برصغیر کے وہ علاقے جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے، ان علاقوں پر مشتمل ایک علیحدہ ریاست کا قیام جس میں وہ آزادانہ اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزار سکیں

سوالنمبر 4: سرو جنگ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہتھیاروں کے بغیر دشمن کے عقائد و نظریات پر نفسیاتی دباؤ ڈال کر فتح حاصل کرنے کو سرو جنگ کہتے ہیں۔ یہ ذہنوں کو بدلنے کی جنگ ہے۔

سوالنمبر 5: تہذیب و ثقافت سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟

جواب: تہذیب وثقافت سے مراد کسی قوم کا نظریہ حیات، رہن سہن کے طور طریقے، ادب، روایات، فنِ تعمیر، سوچ کے انداز، لباس، میل جول کے آداب اور طریقے ہیں۔

☆☆☆☆☆

(۵)

مادرِ ملت فاطمہ جناح مرحومہ' پاکستان کی بانی نہیں تو قائداعظمؒ کی دست راست اور جاں نثار بہن ہونے کے ساتھ ساتھ جنگ آزادی کے ہراول دستے میں خواتین کی رہنما بہر حال تھیں۔ بلند کردار' جفاکش بہن گھر کی چار دیواری میں عظیم بھائی کی محافظ ونگہبان' ذہنی سکون اور کار سیاست وقیادت میں معاون' میدان عمل میں مسلم خواتین کے لیے نشان عزم واستقلال، جہاد حریت کے ہر مرحلے میں انہیں بھائی کا آئینہ دیکھا گیا ۔وہی ہمت وجرأت' وہی خلوص وجفاکشی' ملت پر قربان اور اصولوں پر ثابت قدمی۔لوگ ان سے محبت بھی کرتے تھے اور ان کے ادب واحترام میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ ہونے دیتے تھے۔

قیام پاکستان کے بعد محترمہ فاطمہ جناح نے ایک مثالی ماں کی طرح ملک و ملت کے لیے محنت کی۔ ہر وقت مصروف عمل' ہمہ وقت چوکس' صبح وشام' نظریہ' مقصد اور شاندار نتائج کی نگہداشت' ہر جگہ سائے کی طرح بھائی کے ساتھ اور ہر مرحلے میں قوم کی ہم آواز۔

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی وفات نے ان کی عزت ومحبوبیت میں بے حد اضافہ کر دیا۔مرد وزن' چھوٹے بڑے ان سے آرزوئیں وابستہ کر چکے تھے اور وہ بھی ہر تقریب اور ہر مناسب موقع پر قوم سے بات کرتی تھیں۔ بھائی کے جذبے سے سرشار اور ملک و ملت کی محبت سے لبریز' گرج دار آواز میں حکومت وعوام کا احتساب کرتی تھیں۔کارواں کو حرارت وحرکت' روشنی' بیداری اور ہوشمندی کا پیام دیتی تھیں۔قوم کا دل ان کے وجود سے مضبوط اور وطن کو ان کے وجود سے سہارا تھا۔وہ دنیا بھر کی عورتوں میں صف اول کی رہنما خاتون تسلیم کی گئی ہیں۔اللہ ان پر رحمتوں کے پھول برساتا رہے۔آمین!

سوالات:

سوالنمبر 1: ''قیام پاکستان میں خواتین کا حصہ مردوں کے برابر ہے''اس عنوان پر پانچ سطریں لکھیے۔

جواب: قیام پاکستان کی جدوجہد میں خواتین نے مردوں کے شانہ بشانہ کام کیا۔محترمہ فاطمہ جناحؒ نے گھر گھر جا کر عورتوں کو مسلم لیگ کا ساتھ دینے پر آمادہ کیا اور قیام پاکستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا۔قیام پاکستان کی تحریک میں نامور خواتین بیگم رعنا لیاقت علی خان، بیگم شاہنواز، بیگم سلمٰی تصدق حسین، لیڈی ہارون، بیگم بشیر احمد، بیگم محمد علی کے نام قابل ذکر ہیں جنہوں نے مردوں کا ساتھ دیتے ہوئے ہراول دستے کے طور پر کام کیا۔

سوالنمبر 2: دست راست اور ہراول دستے سے کیا مراد ہے؟

جواب: دست راست: دست راست کا لغوی معنیٰ ''دایاں ہاتھ'' ہے۔دوسروں لفظوں میں انتہائی قریبی اور قابل اعتماد ساتھی کو دست راست کہتے ہیں۔

ہراول دستہ: ہراول دستے سے مراد ہے فوج کا سب سے اگلا دستہ۔یعنی فوج کا وہ حصہ جو جنگ کے وقت سب سے آگے ہوتا ہے۔

سوالنمبر 3: ماں کے فرائض وکردار کیا ہیں اور محترمہ مادرِ ملت کا مرتبہ کیا ہے؟

جواب: ایک ماں کے فرائض وکردار میں یہ بات شامل ہے کہ وہ اپنی اولاد کی بہترین تعلیم وتربیت اور نگہداشت میں اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاتی ہے۔اس ضمن میں محترمہ فاطمہ جناح کا مقام بہت بلند ہے۔انہیں قوم کی ماں کا مرتبہ حاصل ہے کیونکہ انہوں نے ایک مثالی ماں کی طرح ملک وقوم کی بہتری کے لیے جدوجہد کی۔

سوالنمبر 4: احتساب سے کیا مراد ہے؟

جواب: احتساب سے مراد ہے حساب یا جانچ پڑتال کرنا۔

سوالنمبر 5: مادرِ ملت کا سب سے بڑا کارنامہ کیا ہے؟

جواب: مادرِ ملت کا سب سے بڑا کارنامہ یہ تھا کہ وہ اپنے بھائی قائداعظم کی گھر میں بہتر نگہداشت، ان کو ذہنی سکون پہنچانے کا انتظام اور سیاست وقیادت میں معاون تھیں۔

☆☆☆☆☆

(۶) L-2020-G-I

مختلف انسان مختلف زبانیں بولتے ہیں۔زبانوں کو ان کے ماہروں نے مختلف خاندانوں پر تقسیم کر رکھا ہے۔ان میں دو خاندان بہت مشہور ہیں۔ایک سامی اور دوسرا آریائی۔سامی خاندان میں عربی اور عبرانی وغیرہ زبانیں شامل ہیں۔آریائی خاندان میں نہ صرف پاکستان اور ہندوستان کی بہت سی زبانیں شامل ہیں بلکہ یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں کا شمار بھی اسی خاندان میں ہوتا ہے۔دراصل آریائی خاندان زبانوں کا بہت بڑا خاندان ہے اور اس سلسلے کا کوئی دوسرا خاندان اس کی وسعت کی برابری نہیں کر سکتا۔ زبانوں کے آریائی خاندان کی شعاعیں پاکستان، ہندوستان، ایران، انگلستان اور یورپ کے مختلف ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں۔

سوالات:

سوالنمبر 1: زبانوں کے دو مشہور خاندان کون کون سے ہیں؟

جواب: زبانوں کے دو مشہور خاندان ''سامی'' اور ''آریائی'' ہیں۔

سوالنمبر 2: عربی اور انگریزی زبانوں کے کس خاندان سے تعلق رکھتی ہیں؟

جواب: عربی زبان کا ''سامی'' خاندان سے جبکہ انگریزی زبان کا تعلق ''آریائی'' خاندان سے ہے۔

سوالنمبر 3: آریائی خاندان کی جن زبانوں کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ان کے نام لکھیے؟

جواب: آریائی خاندان کی زبانوں میں یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانیں شامل ہیں۔

سوالنمبر 4: دنیا کے کون کون سے ممالک ایسے ہیں جہاں آریائی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

جواب: پاکستان، ہندوستان، ایران، انگلستان اور یورپ

سوالنمبر 5: ہماری قومی زبان کس خاندان سے تعلق رکھتی ہے؟

جواب: ہماری قومی زبان ''آرائی خاندان'' سے تعلق رکھتی ہے۔

سوالنمبر 6: اس عبارت کا عنوان لکھیے۔

جواب: ''زبانوں کے خاندان''

☆☆☆☆☆

L-2020-G-II (۷)

ہم عصروں اور ہم چشموں کی رقابت پرانی چیز ہے۔اور ہمیشہ سے چلی آتی ہے ۔جہاں تک مجھے ان سے گفتگو کا موقع ملا اور بعض اوقات چھیڑ چھیڑ کر اور کرید کرید کر دیکھا

اوران کی تحریروں کے پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ مولانا اس عیب سے بری معلوم ہوتے ہیں۔ محمد حسین آزاد نے مولانا شبلی کی کتابوں پر کیسے اچھے تبصرے لکھے ہیں اور جو باتیں قابل تعریف تھیں ان کی دل کھول کر داد دی ہے۔ مگران بزرگوں میں سے کسی نے مولانا کی کسی کتاب کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔ لاہور میں کرنل ہالرائیڈ کی زیرِ ہدایت جو جدید رنگ کے مشاعرے ہوئے، ان میں آزاد، اور حالی دونوں نے طبع آزمائی کی۔ برکھارت، حبِ وطن، نشاطِ امید اسی زمانے کی نظمیں ہیں۔ آزاد اپنے رنگ میں بے مثل نثار ہیں، مگر شعر کے کوچے میں ان کا قدم نہیں اٹھتا۔ لیکن مولانا کی انصاف پسندی ملاحظہ کیجیے کہ کیسے صاف لفظوں میں اس نئی تحریک کا سہرا آزاد کے سر باندھا ہے۔

سوالات:

سوالنمبر 1: اس عبارت کا عنوان تحریر کیجیے؟

جواب: اس عبارت کا عنوان ہے۔ ''مولانا الطاف حسین حالی کی انصاف پسندی''

سوالنمبر 2: اس عبارت میں مولانا سے کون مراد ہیں؟

جواب: اس عبارت میں مولانا سے مراد ''مولانا الطاف حسین حالی'' ہیں۔

سوالنمبر 3: مولانا کس عیب سے بری تھے؟

جواب: مولانا الطاف حسین حالی میں اپنے ہم عصروں سے رقابت رکھنے کا عیب نہیں تھا

سوالنمبر 4: جدید رنگ کے مشاعروں میں کس قسم کی نظمیں پڑھی جاتی تھیں؟

جواب: جدید رنگ کے مشاعروں میں برکھارت' حب وطن' نشاطِ امید اور اسی قسم کی دیگر نظمیں پڑھی جاتی تھیں۔

سوالنمبر 5: نثار کے معنی لکھیے

جواب: نثار کے معنی ہیں نثر لکھنے والا۔

سوالنمبر 6: ''مگر شعر کے کوچے میں ان کا قدم نہیں اٹھتا'' کے معنی بتائیے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ محمد حسین آزاد شعر گوئی میں کوئی خاص مہارت نہیں رکھتے تھے۔

سوالنمبر 7: داد دینا کے معنی لکھیے۔

جواب: داد دینا کے معنی ہیں۔ اچھا شعر کہنے پر شاعر کی تعریف کرنا۔

سوالنمبر 8: تبصرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: تبصرہ کے معنی ہیں کسی کتاب کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرنا کہ کتاب کا مواد کیسا ہے۔

☆☆☆☆☆

(۸)

اسلام نے لفظ قوم کے معنی بدل دیے ہیں۔ اسلام سے پہلے کے تمام قومی سلسلے، تمام قومی رشتے، نسل یا علاقے سے تعلق رکھتے تھے۔ لیکن اسلام نے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے تحت ایک نیا روحانی بلکہ خدائی قومی رشتہ قائم کر دیا۔ اسلام کسی سے نہیں پوچھتا کہ وہ ترک ہے یا تاجیک، وہ افریقہ کا رہنے والا ہے یا عرب کا، وہ چین کا باشندہ ہے یا ماچین کا، پاکستان میں پیدا ہوا ہے یا ہندوستان میں، وہ کالے رنگ کا ہے یا گورے رنگ کا، بلکہ جس کسی نے اللہ کی توحید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کو مان لیا وہ ایک رشتے میں بندھ گیا۔ جس سے اچھا اور پیارا رشتہ کوئی نہیں ہے۔

سوالات:

سوالنمبر 1: اسلام نے لفظ قوم کو کتنی وسعت دی ہے؟

جواب: اسلام نے اللہ کی وحدانیت اور رسول پاک ﷺ کی رسالت کے تحت ساری دنیا کے مسلمانوں کو ایک لڑی میں پرو کر نیا روحانی بلکہ خدائی قومی رشتہ قائم کر دیا اور لفظ قوم کے معنی ہی بدل دیے ہیں۔

سوالنمبر 2: کیا اسلام میں نسل اور علاقے کا امتیاز جائز ہے؟

جواب: نہیں۔ اسلام میں نسل اور علاقے کا امتیاز جائز نہیں۔

سوالنمبر 3: اسلام میں ترکی کے مسلمان، چین کے مسلمان اور پاکستان کے مسلمان کے درمیان امتیاز قائم ہوگا؟

جواب: اسلام میں کسی بھی جگہ رہنے والے مسلمانوں کے درمیان کوئی امتیاز نہیں کیا جائے گا۔ اسلام میں آنے والے سب مسلمان برابر ہوں گے۔

سوالنمبر 4: کیا گورے مسلمان کو کالے مسلمان پر کوئی فوقیت حاصل ہے؟

جواب: اسلام میں گورے مسلمان پر سوائے تقویٰ کے کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ اللہ کے نزدیک صرف وہی شخص اچھا ہے جو متقی اور پرہیز گار ہے۔

سوالنمبر 5: اس عبارت کا عنوان لکھیے۔

جواب: اس عبارت کا عنوان ہے۔ ''اسلامی مساوات''۔

☆☆☆☆☆

(۹)

L-18-I,19-I

سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختہ جہاز پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو لہروں کا ایک لاتعداد سلسلہ نظر آتا ہے، جو ہوا کے نرم نرم جھونکوں کے اثر سے سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہنے سے ایک دوسرے کے پیچھے حلقے بناتا چلا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ صبح کے وقت جب آفتاب نکلتا ہے اور اچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی ہیں تو قوس قزح کے سارے رنگ فعتہً شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں اور دور اُفق کے قریب تو سنہری روپہلی فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ گویا شاہِ خاور کے خیر مقدم کے لیے سامان ہو رہا ہے۔

سوالات:

سوالنمبر 1: سکون کے وقت سمندر کا نظارہ کیسا ہوتا ہے؟

جواب: سکون کے وقت سمندر کا نظارہ آنکھوں کو فرحت بخشنے والا ہوتا ہے۔

سوالنمبر 2: تختہ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟

جواب: تختہ جہاز سے دیکھا جائے تو سمندر کی لہروں کا ایک ختم نہ ہونے والا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ یہ لہریں ہوا کے نرم نرم جھونکوں کی وجہ سے ایک دوسرے کے پیچھے چلتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔

سوالنمبر 3: صبح کے وقت سمندر کا منظر کیسا ہوتا ہے؟

جواب: صبح سورج نکلنے کے وقت اس کی کرنیں اچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر پڑتی ہیں تو قوس قزح کے سارے رنگ شفاف پانی کے تختوں پر نظر آنے لگتے ہیں۔

سوالنمبر 4: دور افق کے قریب کیا نظر آتا ہے؟

جواب: دور افق کے قریب سنہری روپہلی (چاندی جیسا سفید) فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے

سوالنمبر 5: اس عبارت کا موزوں عنوان لکھیے۔

جواب: صبح کے وقت سمندر کا نظارہ۔ سمندر کا دیدار۔ سمندر کا منظر۔ سمندر کا نظارہ۔ منظرِ بحر۔ ساحل کا منظر۔ ساحل سمندر وغیرہ۔

☆☆☆☆☆

L-17-II (۱۰)

انتخاب کتب ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس کے لیے اس طرح کی احتیاط اور غور وفکر کی ضرورت ہے جس طرح کہ دوستوں کے انتخاب کے لیے۔ جس طرح ایک اچھے اور نیک چال چلن کا مالک انسان اپنے دوست کو برائی سے بچا لیتا ہے اور۔ اسی طرح اچھی کتابیں دل ودماغ اور عادات واطوار پر اچھا اثر ڈالتی ہیں اور مخرب اخلاق اور بے ہودہ کتابیں طبیعت کو برائی کی طرف مائل کرتی ہیں۔ اسی طرح بری کتابوں کا مطالعہ پڑھنے والے کی اخلاقی موت کا باعث بنتا ہے۔ مشاہیر زمانہ کی سوانح عمریاں، سفر نامے، تاریخی اور مذہبی کتب اور جدید معلومات پر لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ انسان اور خصوصاً طالب علم کے لیے بہت مفید ہے۔ اخلاقی کتابوں کے مطالعے سے اخلاق بلند ہوتا ہے

سوالات:

سوالنمبر 1: کتابوں کے انتخاب میں کس چیز کی ضرورت ہے؟

جواب: جس طرح اچھے دوستوں کے انتخاب کے لیے احتیاط اور غور وفکر کی ضرورت ہے اسی طرح ایک کتاب کا انتخاب بھی نہایت احتیاط سے کرنا چاہیے۔

سوالنمبر 2: برا دوست کیا نقصان پہنچاتا ہے؟

جواب: ایک برا دوست اپنی بدکرداری کی وجہ سے دوسرے دوست کو بھی تباہ کر دیتا ہے۔

سوالنمبر 3: خراب کتابیں پڑھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: بے ہودہ کتابیں طبیعت کو برائی کی طرف مائل کرتی ہیں، بری کتابوں کا مطالعہ پڑھنے والے کی اخلاقی موت کا باعث بنتا ہے۔

سوالنمبر 4: طالب علم کے لیے کون سی کتابیں مفید ہیں؟

جواب: دنیا کے مشہور لوگوں کی سوانح عمریاں، سفر نامے، تاریخی اور مذہبی کتب اور جدید معلومات پر لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ انسان اور خصوصاً طالب علم کے لیے بہت مفید ہے۔

سوالنمبر 5: درج بالا عبارت کا موزوں عنوان لکھیے۔

جواب: انتخاب کتب۔

☆☆☆☆☆

(۱۱)

مسلمانوں کے ایک ہزار سالہ دور اقتدار میں ہندو اور مسلمان ساتھ ساتھ رہے۔ انہوں نے ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھا۔ ہندوؤں کی بعض رسمیں مسلمانوں میں رائج ہوئیں اور بعض اسلامی تصورات ہندوؤں میں مقبول ہوئے۔ لیکن ہندو اور مسلمان آپس میں جذب ہو کر ایک معاشرہ نہ بن سکے۔ ہندو اور مسلمان عموماً الگ الگ محلوں میں رہتے تھے۔ ہندو معاشرہ ذات پات کے بندھنوں میں جکڑا ہوا تھا۔ اس لیے ہندو نہ تو آپس میں متحد ہوتے تھے نہ مسلمانوں کی طرف خلوص دل سے ہاتھ بڑھاتے تھے۔ اگرچہ مسلمان اور ہندو دونوں قومیں ایک خطہ ارض میں رہتی تھیں، لیکن مسلمانوں کی رواداری کے باوجود ہندوؤں کے معاشرتی اور مذہبی تعصّبات پختہ ہوتے گئے۔ باہمی میل جول اور یگانگت کا خاصا فقدان رہا۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کی یہ الگ الگ حیثیت پورے اسلامی دور میں نمایاں رہی۔ اس صورتِ حال کو پاکستان کی مخصوص اصطلاح میں دوقومی نظریہ کہا جاتا ہے۔

سوالات:

سوالنمبر 1: ہندوؤں اور مسلمانوں نے ایک ساتھ رہ کر ایک دوسرے سے کیا کچھ سیکھا؟

جواب: ہندوؤں اور مسلمانوں نے ایک دوسرے کے ساتھ رہ کر بہت کچھ سیکھا۔ ہندوؤں کی بعض رسمیں مسلمانوں میں رائج ہوئیں اور بعض اسلامی تصورات ہندوؤں میں مقبول ہوئے۔

سوالنمبر 2: ہندوؤں اور مسلمانوں کے آپس میں تعلقات کیسے رہے؟

جواب: اکٹھے رہنے کے باوجود ہندو اور مسلمان آپس میں جذب ہو کر ایک معاشرہ نہ بن سکے۔ نہ مسلمانوں کی طرف خلوص دل سے ہاتھ بڑھاتے تھے۔ باہمی میل جول اور یگانگت کا خاصا فقدان رہا۔

سوالنمبر 3: ہندو معاشرہ آپس میں متحد کیوں نہ ہو سکا؟

جواب: ہندو معاشرہ ذات پات کے بندھنوں میں جکڑا ہوا تھا اس لیے ہندو آپس میں متحد نہ ہو سکے۔

سوالنمبر 4: مسلمانوں نے ہندوؤں پر کتنے عرصے تک حکومت کی؟

جواب: مسلمانوں نے ہندوؤں پر قریباً ایک ہزار سال تک حکومت کی۔

سوالنمبر 5: دوقومی نظریہ کیا ہے؟

جواب: دوقومی نظریے سے مراد ہے کہ ہندوستان میں دو قومیں آباد ہیں۔ ایک مسلمان اور دوسرے ہندو۔ دونوں قومیں ایک ہزار سال تک اکٹھے رہنے کے باوجود متحد نہ ہو سکے۔ دونوں قوموں کی حیثیت الگ الگ رہی۔ اسے دوقومی نظریہ کہتے ہیں۔

(۱۲)

دنیا کے ادب میں ڈراما ایک نہایت قدیم صنف ہے۔ اردو میں ڈرامے کی ابتداء ۱۸۵۳ء میں امانت کی اندر سبھا سے ہوتی ہے۔ لیکن جدید ڈرامے کا تصور بعد میں انگریز کی وساطت سے آیا۔ اردو ڈرامے کے پیش رو کی حیثیت سے ''رہس'' کا ذکر ضروری ہے۔ اس دور میں ڈرامے پر شاعری رقص وسرود اور موسیقی کا غلبہ تھا۔ انیسویں صدی کے آخر تک یہی سلسلہ رہا۔ بعد میں آغا حشر نے کچھ انگریزی ڈراموں کے ترجموں اور کچھ طبع زاد ڈراموں سے اس میں زندگی کا حقیقی خون دوڑانے کی کوشش کی۔ بیسویں صدی کے پہلے ربع میں مقفّٰی مکالموں کا زور رہا۔ بلکہ عبدالحلیم شرر نے انگریزی کے تتبع میں نظم معرا کی صورت میں چند ڈرامائی نمونے بھی پیش کیے۔ دوسرے ربع کے ڈراما نگاروں کے ہاتھوں ڈراما زندگی اور عوام سے قریب تر ہوتا گیا۔ اس زمانے میں امتیاز علی تاج نے اپنا معروف ڈراما ''انارکلی'' لکھا۔ ان کے ہم عصر ڈراما نگاروں میں عابد اور میرزا ادیب بالخصوص قابل ذکر ہیں۔

سوالات:

سوالنمبر 1: اس عبارت کا عنوان تجویز کیجیے۔

جواب: اس عبارت کا عنوان ہے۔ ''ڈرامے کی ابتداء اور ارتقاء''

سوالنمبر 2: اردو ڈرامے کا ذکر کرتے وقت ''رہس'' کا ذکر کیوں ضروری ہے؟

جواب: اردو ڈرامے کا ذکر کرتے وقت ''رہس'' کا ذکر اس لیے ضروری ہے کہ اسے ڈرامے کے پیش رو کی حیثیت حاصل ہے۔

سوالنمبر 3: وہ کون سا دور تھا جس میں اردو ڈرامے پر شاعری اور رقص وسرود کا غلبہ تھا؟

جواب: جدید ڈرامے کا تصور انگریز کی وساطت سے آیا۔ اس دور میں اردو ڈرامے پر شاعری اور رقص وسرود اور موسیقی کا غلبہ تھا۔

سوالنمبر 4: مقفّٰی مکالمے سے کیا مراد ہے؟

جواب: مقفّٰی مکالمے سے مراد وہ گفتگو ہے جس میں قافیے کا اہتمام کیا گیا ہو۔

سوالنمبر 5: طبع زاد ڈراما کیا ہوتا ہے؟

جواب: اپنے لکھے ہوئے ڈرامے کو طبع زاد ڈراما کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

(۱۳)

قائداعظمؒ ہمیشہ سے ایماندار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ ان کا دامن لالچ اور ہوس سے پاک تھا۔ وہ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ نامساعد حالات میں گھبراتے نہیں تھے اور نہ کبھی دغا اور فریب سے کام لیتے تھے ۳ ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور خلافِ قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے، اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتا نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوشی سے کام لیتے تھے۔ خوش پوشی کا انھیں بے حد شوق اور سلیقہ تھا۔ جو آخر تک قائم رہا۔ ہندوستان کے کتنے ہی وائسرایوں نے ان کی خوش پوشی کی تعریف کی۔ ان کی زندگی کے آخری چند سالوں میں ان کی شہرت بامِ عروج پر پہنچ گئی تھی۔ پاکستان کا قیام ان کا عظیم کارنامہ ہے۔

سوالات:

سوالنمبر 1: قائداعظمؒ کس قسم کے انسان تھے؟

جواب: قائداعظم ہمیشہ سے ایماندار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ وہ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ نامساعد حالات میں گھبراتے نہیں تھے اور نہ کبھی دغا اور فریب سے کام لیتے تھے۔

سوالنمبر 2: قائداعظم کا سیاسی رویہ کس قسم کا تھا؟

جواب: قائداعظم کا سیاسی رویہ صاف ستھرا اور پاکیزہ تھا۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور خلافِ قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے، اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتا نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوشی سے کام لیتے تھے

۔

سوالنمبر 3: قائداعظمؒ کا عظیم کارنامہ کون سا ہے؟

جواب: پاکستان کا قیام قائداعظمؒ کا عظیم کارنامہ ہے۔

سوالنمبر 4: ہندوستان کے وائسرایوں نے قائداعظمؒ کے کس وصف کی تعریف کی ہے؟

جواب: ہندوستان کے بہت سے وائسرایوں نے قائداعظم کی خوش پوشی کی تعریف کی۔

☆☆☆☆☆

L-17-I (۱۴)

ملکہ کی اس دلدوز اور ولولہ انگیز تقریر سے سب امیروں وزیروں کی رگ حمیت بیدار ہوگئی اور سب نے تہیہ کرلیا کہ وطن کی حفاظت میں اپنے خون کا ایک ایک قطرہ نثار کر دیں گے۔ شاہی فوج کی آمد کی خبریں برابر احمد نگر پہنچ رہی تھیں۔ چاند بی بی نے فوج کی ترتیب وتنظیم کا سارا اہتمام اپنے ہاتھ میں لیا اور سارے انتظام مکمل کر کے دشمن کی آمد کا انتظار کرنے لگی۔ بالآخر شاہی فوج آئی، احمد نگر پر حملہ کیا۔ لیکن احمد نگر والوں نے شاہی فوج کا مقابلہ اتنی ہمت اور دلیری سے کیا کہ اس کے دانت کھٹے ہوگئے۔

سوالات:

سوالنمبر 1: ملکہ کی تقریر نے کیا اثر کیا؟

جواب: ملکہ کی اس دلدوز اور ولولہ انگیز تقریر سے سب امیروں وزیروں کی رگ حمیت بیدار ہوگئی اور سب نے تہیہ کرلیا کہ وطن کی حفاظت میں اپنے خون کا ایک ایک قطرہ نثار کر دیں گے۔

سوالنمبر 2: چاند بی بی نے احمد نگر کو بچانے کے لیے کیا تدابیر اختیار کیں؟

جواب: چاند بی بی نے فوج کی ترتیب وتنظیم کا سارا اہتمام اپنے ہاتھ میں لیا اور سارے انتظام مکمل کر کے دشمن کی آمد کا انتظار کرنے لگی

سوالنمبر 3: شاہی فوج کے حملے کا کیا انجام ہوا؟

جواب: شاہی فوج نے احمد نگر پر حملہ کیا۔ لیکن احمد نگر والوں نے شاہی فوج کا مقابلہ اتنی ہمت اور دلیری سے کیا کہ اس کے دانت کھٹے کر دیے۔

سوالنمبر 4: رگِ حمیت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ''رگِ حمیت'' کا مطلب ہے۔ غیرت اور عزت نفس کا احساس۔

☆☆☆☆☆

(۱۵)

اقبالؒ کی انفرادیت یہ ہے کہ وہ ایک باعمل شاعر تھے۔ انھوں نے شعر کے ذریعے اسلامی تعلیمات، حسن اخلاق، خودی، فقر، درویشی اور مغرب سے بیزاری کی تلقین کی اور اپنے عمل کے ذریعے اس کا ثبوت مہیا کیا۔ انھوں نے مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد میں اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق شرکت کی۔ گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے یورپ کا سفر کیا۔ اسلامی کانفرنس میں شرکت کے لیے فلسطین گئے۔ نیز اسلامی افکار اور فلسفے کی اشاعت کے لیے ہندوستان کے مختلف علاقوں، دہلی، حیدر آباد، دکن، مدراس اور بنگلور وغیرہ کے دورے کیے۔ مسلمانوں کے اصرار پر پنجاب اسمبلی میں مسلمانوں کے حقوق کے لیے انتخاب میں حصہ لیا اور تین سال تک اسمبلی میں مسلمانوں کے حقوق کی جنگ لڑی۔ حتیٰ کہ اسلام کے نفاذ کے لیے ایک الگ خطہ زمین کے حصول کی راہ دکھائی۔ پوری دنیا کے مسلمانوں کو آزادی اور تعمیر نو کا ولولہ تازہ عطا کیا۔

سوالات:

سوالنمبر 1: اس عبارت کا موزوں عنوان تحریر کیجئے۔

جواب: اس عبارت کا عنوان ''اقبال کی انفرادیت'' ہے۔

سوالنمبر 2: اقبالؒ نے شعر کے ذریعے ہمیں کیا تلقین کی ہے؟

جواب: اقبالؒ نے شعر کے ذریعے ہمیں اسلامی تعلیمات، حسنِ اخلاق خودی، فقر، درویشی اور مغرب کے بیزاری کی تلقین کی ہے۔

سوالنمبر 3: اقبالؒ نے اسلامی افکار کی اشاعت کے لیے کن علاقوں کا دورہ کیا؟

جواب: اقبالؒ نے اسلامی افکار اور فلسفہ کی اشاعت کے لیے ہندوستان کے مختلف علاقوں دہلی، حیدر آباد، دکن، مدراس اور بنگلو وغیرہ کے دورے کیے۔

☆☆☆☆☆

(۱۶)

یہ سچ ہے کہ ہے قوم میں قحط انساں — نہیں قوم کے ہیں سب افراد یکساں
سفال و خزف کے ہیں انبار گریاں — جواہر کے ٹکڑے بھی ہیں ان میں پنہاں
چھپے سنگ ریزوں میں گوہر بھی ہیں کچھ — ملے ریت میں ریزۂ زر بھی ہیں کچھ

سوالات:

سوالنمبر 1: ان اشعار کا مرکزی خیال کیا ہے؟

جواب: قوم میں ہر طرح کے انسان ہوتے ہیں اگر بیکار لوگ ہیں تو بہت ہی لائق لوگ بھی موجود ہوتے ہیں۔

سوالنمبر 2: قوم میں قحطِ انساں ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: قوم میں قحط انساں ہونے سے مراد قوم میں اچھے اور لائق لوگوں کی کمی ہے۔

سوالنمبر 3: سفال وخزف کے کیا معنی ہیں؟

جواب: سفار وخزف کے معنی ہیں: ''پتھر کے ٹکڑے'' یعنی بالکل بے کار لوگ۔

سوالنمبر 4: ''چھپے سنگریزوں میں گوہر بھی ہیں کچھ'' اس مصرعے کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: مفہوم: یہاں گوہر نایاب بھی موجود ہیں یعنی بہت ہی لائق لوگ بھی ہیں۔ لیکن انہیں تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ جس طرح ہیرے کو پتھروں میں سے تلاش کیا جاتا ہے۔

سوالنمبر 5: ان اشعار میں قافیوں کی نشاندہی کیجئے اور بتائیے کہ ان کو ترتیب کیونکر دیا گیا ہے؟

جواب: ان اشعار میں مندرجہ ذیل قافیے استعمال ہوئے ہیں۔

انساں، یکساں ، یاں ، پنہاں، گوہر، زر

سوالنمبر 6: اردو کی بعض مشہور نظمیں قافیوں کی اس ترتیب کے ساتھ لکھی گئی ہیں جوان اشعار میں ہے آپ ان میں سے کن کن سے واقف ہیں؟

جواب: طلبا اساتذہ سے رہنمائی حاصل کریں۔

☆☆☆☆☆

(۱۷)

منعموں کے گھر آج اور کل — ہیں پڑے پردے ، دیکھے ہے منقل
اس پہ جاڑے سے ہے یہ ان کا حال — ناک سے چھوٹتا نہیں رومال
چھینکنا جاڑے کا جو چھینکیں ہیں — اک سخن ہے تو لاکھ چھینکیں ہیں
اہل حرفہ پہ کیجئے جو نگاہ — کاروبار ان کا ہو گیا ہے تباہ
پیٹ کر سر کہے ہے بھٹیارا — ہائے ! اب کیا کروں میں بے چارا
سقا بولے ہے بھر کے آنکھوں میں اشک — یارو پانی نکالو چیر کے مشک
غرض ایسی ہی کچھ پڑی ہے ٹھنڈ — مٹ گیا زمہریر کا بھی گھمنڈ
سودا آخر ہے سردی کا مذکور — شعر بھی گر خنک ہوں ، رکھ معذور
آگے جاتا نہیں ہے اب بولا — ہو گئی ہے زبان بھی اولا

سوالات:

سوالنمبر 1: اس نظم کا عنوان تجویز کیجئے۔

جواب: اس نظم کا عنوان ہے ''جاڑے کا موسم''

سوالنمبر 2: ''منعم'' کا کیا معنی ہے؟

جواب: منعم کا معنی ہے۔ ''مالدار''

سوالنمبر 3: منقل کا مطلب بتائیے۔

جواب: منقل کا مطلب ہے ''انگیٹھی''

سوالنمبر 4: ''چھینکنا جاڑے کا جو چھینکیں ہیں'' اس مصرعے کا مطلب بتائیے۔

جواب: جو سردی کے موسم کو برداشت کر رہے ہیں اور اس کی شکایت کر رہے ہیں۔

سوالنمبر 5: ناک سے رومال کیوں نہیں چھوٹتا؟

جواب: سخت سردی کی وجہ سے نزلہ زکام ہو جاتا ہے جس کے باعث ناک سے مسلسل پانی بہتا ہے اس لیے بار بار رومال استعمال کرنا پڑتا ہے۔

سوالنمبر 6: اہلِ حرفہ کا معنی بتائیے۔

جواب: اہلِ حرفہ کا معنی ہے ''ہنرمند اور کاری گر''۔

سوالنمبر 7: ''زمہریر'' کا کیا مطلب ہے؟

جواب: دوزخ کا وہ طبقہ جہاں سردی کا عذاب دیا جائے گا۔

سوالنمبر 8: پانی نکالنے کے لیے مشک کو چیرنا کیوں ضروری ہو گیا ہے؟

جواب: سخت سردی کی وجہ سے پانی مشک کے اندر جم گیا ہے اس لیے مشک کو چیرنا ضروری ہو گیا۔

سوالنمبر 9: بھٹیارا کسے کہتے ہیں؟

جواب: روٹی پکانے والے کو بھٹیارا کہتے ہیں۔

سوالنمبر 10: شاعر کی زبان اولا کیوں ہو رہی ہے؟

جواب: سخت سردی کی وجہ سے شاعر کی زبان سے کچھ بولا بھی نہیں جا رہا۔

☆☆☆☆☆

(۱۸)

عالَم پہ تو جو آئی ہے رنگ اپنا پھیرتی
ہاتھوں سے مشک اڑتی ہے عنبر بکھیرتی
دنیا پہ سلطنت کا تری دیکھ کر حشم
کھاتا ہے دن بھی تاروں بھری رات کی قسم
روئے زمیں پہ جل رہے تیرے چراغ ہیں
اور آسماں پہ کھلتے ستاروں کے باغ ہیں
بجلی ہنسے تو رخ ترا دیتا بہار ہے
شبنم کو موتیوں کا دیا تو نے ہار ہے
سب تجھ کو لیتے آنکھوں پہ ہیں بلکہ جان پر
پورا ہے تیرا حکم، پر آدھے جہان پر

سوالات:

سوالنمبر 1: مندرجہ بالا اشعار کا مناسب عنوان تجویز کیجئے۔

جواب: مندرجہ بالا اشعار کا عنوان ہے ''چاندنی''

سوالنمبر 2: ان اشعار میں کس چیز کی کیفیت بیان کی گئی ہے؟

جواب: ان اشعار میں چاندنی کی کیفیت بیان کی گئی ہے۔

سوالنمبر 3: دن تاروں بھری رات کی قسم کیوں کھاتا ہے؟

جواب: ساری دنیا پر چاندنی پھیلی ہوئی دیکھ کر دن، تاروں بھری رات کی قسم کھا کر اس کی عظمت کو مانتا ہے۔

سوالنمبر 4: ''روئے زمیں پہ جل رہے تیرے چراغ ہیں'' یہاں چراغ سے کیا مراد ہے؟

جواب: چاندکی روشنی زمین کی مختلف چیزوں سے منعکس ہوتی ہے اس طرح معلوم ہوتا ہے جیسے چراغ جل رہے ہیں۔

سوالنمبر 5: ''شبنم کو موتیوں کا دیا تو نے ہار ہے'' اس مصرے کی تشریح کیجئے۔

جواب: چاندکی روشنی جب شبنم کے قطروں پر پڑتی ہے تو یہ موتیوں کی طرح چمکتے ہیں اور بہت سے قطرے مل کر موتیوں کے ہار کی مانند معلوم ہوتے ہیں۔

سوالنمبر 6: پہلے شعر میں مشک اڑانا اور عنبر بکھیرنا سے کیا مراد ہے؟

جواب: چاندنی جب آہستہ آہستہ روئے زمین پر پھیلنا شروع ہوتی ہے تو ایک عجیب قسم کا احساس پیدا ہوتا ہے اور یہ تبدیلی بڑی حسین معلوم ہوتی ہے۔اسی خوشنما تبدیلی کو شاعر نے مشک اور عنبر سے تعبیر کیا ہے۔

سوالنمبر 7: ''حشم'' کے معنی بتائیے اور اس پر اعراب لگائیے۔

جواب: ''حشم'' کے معنی ہیں: نوکر چاکر۔خدمت گار۔ (حَشَمْ)

سوالنمبر 8: ''پورا ہے تیرا حکم پر آدھے جہان پر'' تشریح کیجئے۔

جواب: زمین گول ہونے کی وجہ سے اس کا صرف آدھا حصہ چاند کے سامنے ہوتا ہے جس پر چاندنی پڑتی ہے بقیہ حصے پر چاندنی نہیں پڑتی۔اس لیے شاعر نے کہا ہے کہ اس کا حکم آدھے جہاں پر ہوتا ہے۔

سوالنمبر 9: ''بجلی ہنسے تو رخ ترا دیتا بہار ہے'' اس مصرے کی تشریح کیجئے۔

جواب: جب بجلی چمکتی ہے تو چاند کی چاندنی اور بھی بھلی معلوم ہوتی ہے یعنی شاعر کے بقول اس کے چہرے پر بہار آجاتی ہے اور وہ اور زیادہ نکھر جاتا ہے۔

سوالنمبر 10: ''سب تجھ کو لیتے آنکھوں پہ ہیں بلکہ جان پر'' اس مصرے کی تشریح کیجئے

جواب: چاندنی ایک ایسی چیز ہے کہ ہر ایک اس کو پسند کرتا ہے۔چاند کی پہلی کرنیں جب اردگرد کے ماحول پر پڑتی ہیں تو ایک لطیف قسم کا خوشگوار ماحول پیدا ہوتا ہے۔اور ہر نفس اس ماحول کو پسند کرتا ہے اور دل سے اس کی قدر کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اہم مضامین:

(1) ڈاکٹر علامہ محمد اقبال (2) قائداعظم (3) یوم آزادی
(4) عیدین (5) محنت کی برکتیں (6) حب وطن
(7) تعلیم نسواں (8) ماں باپ کے ساتھ سلوک (9) چاندنی رات
(10) شہری اور دیہاتی زندگی (11) شہری زندگی کے مسائل
(12) برسات کا موسم (13) سائنس کے کرشمے
(14) سیلاب کی تباہ کاریاں (15) شہید ملت لیاقت علی خان
(16) پانی (17) تمباکو نوشی کے نقصانات
(18) صفائی کے فائدے (19) علم کے فائدے

(دیکھئے پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتاب قواعد وانشا کا صفحہ نمبر 84 تا 105)

☆☆☆☆☆

استدعا: امید کی جاسکتی ہے کہ طلباان نوٹس کو پڑھنے کے بعد اس قابل ہوسکیں گے کہ امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل کرسکیں۔انسانی کام کبھی حتمی نہیں ہوتا۔اس لیے اگر آپ کہیں غلطی محسوس کریں تو ہمیں ضرور مطلع کریں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کردی جائے۔اللہ تعالیٰ ہمارا حامی وناصر ہو،اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

☆☆☆☆☆